UNIT 03

A Bird Came Down the Walk (ایک پرندہ راستے پر اترا)

(Emily Dickinson 1830 - 1886)

نظم کا تعارف:

نظم "ایک پرندہ راستے پر اترا" معروف امریکی شاعرہ ایملی ڈکنسن کی ایک خوب صورت نظم ہے جس میں فطرت کی خوب صورتی، سادگی اور نرمی کو نہایت باریکی سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ نظم ایک عام واقعے پر مبنی ہے جس میں ایک پرندہ راستے پر اترتا ہے، کیڑا کھاتا ہے، شبنم کے قطرے پیتا ہے اور پھر اڑ جاتا ہے لیکن شاعرہ کے مشاہدہ کی قوت اور بیان کا انداز اس واقعے کو غیر معمولی بنا دیتا ہے۔ نظم میں پرندے کی حرکات کو نہایت لطیف انداز میں پیش کیا گیا ہے، جیسے اس کی تیز نظریں، گھبراہٹ، سر کا ہلانا، اور پر کھول کر خاموشی سے اڑ جانا، شاعرہ نے اس معمولی واقعے کو انسان اور فطرت کے درمیان تعلق کی علامت کے طور پر پیش کیا ہے۔ نظم میں لطیف الفاظ، تشبیہات، اور خیالات کا تسلسل فطرت کے حسن کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ نظم ہمیں سکھاتی ہے کہ روزمرہ کی چیزوں میں بھی حسن اور معنی پوشیدہ ہوتے ہیں بشرطیکہ ہم مشاہدے کی گہری نظر رکھیں۔ شاعرہ کی تنہائی پسندی اور فطرت سے محبت اس نظم میں بھرپور انداز میں جھلکتی ہے۔

Summary (خلاصہ)

In Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk", the poetess captures a fleeting moment of nature, observing a bird as it moves through its environment with a sense of freedom and instinct. The poem describes how the bird, unaware of being watched, bites an angleworm, consumes it raw, and then drinks dew from the grass. The bird's actions, though simple, reveal the often harsh and primal side of nature. Dickinson's use of imagery brings the scene to life, showing the bird's quick, almost cautious movements. The bird, initially alert and unaware of human presence, becomes more at ease when offered a crumb, eventually flying away "softer home," illustrating a shift from wildness to gentleness.
The critical evaluation of this poem reveals Dickinson's mastery in blending the beauty of nature with its rawness. The bird, a symbol of freedom, is also portrayed as being part of a larger, often brutal natural world. The poetess subtly explores the concept of human intervention in nature, where the bird, once startled, becomes pacified by a small act of kindness. This contrast enhances the emotional depth of the poem, showing nature's unpredictability and the delicate balance between the wild and the tame. Through simple yet vivid language, Dickinson invites readers to reflect on the power and fragility of nature, and humanity's role in it.

ایملی ڈکنسن کی نظم "ایک پرندہ راستے پر اترا" میں شاعرہ نے فطرت کے ایک عارضی لمحے کو بیان کیا ہے، جس میں وہ ایک پرندے کو اس کے ماحول میں آزادانہ اور فطری انداز میں حرکت کرتے ہوئے دیکھتی ہیں۔ نظم میں بتایا گیا ہے کہ پرندہ، جو اس بات سے بے خبر ہے کہ وہ دیکھا جا رہا ہے، ایک کیڑے کو کاٹ کر کچا کھاتا ہے اور پھر گھاس سے شبنم پی لیتا ہے۔ پرندے کی یہ سادہ حرکتیں فطرت کے سخت اور بنیادی پہلو کو ظاہر کرتی ہیں۔ ڈکنسن کی تصویری زبان اس منظر کو جاندار بنا دیتی ہے، جہاں پرندہ جلدی اور چوکسی سے حرکت کرتا ہے۔ ابتدائی طور پر پرندہ محتاط اور انسان سے بے خبر نظر آتا ہے، مگر ایک ٹکڑا حاصل کرنے پر وہ نرم رویہ اختیار کر کے واپس اڑ جاتا ہے، جو فطرت کے سخت پہلو سے نرمی کی طرف تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نظم کا تنقیدی جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ڈکنسن فطرت کی خوب صورتی اور اس کے خام پہلو کو بہترین انداز میں یکجا کرتی ہیں۔ پرندہ جو آزادی کی علامت ہے، درحقیقت ایک بڑے اور کبھی کبھار ظالمانہ فطری نظام کا حصہ ہے۔ شاعرہ انسان کی فطرت میں مداخلت کو چھپے ہوئے انداز میں پیش کرتی ہیں، جہاں ایک چھوٹی سی مہربانی پر پرندہ پرسکون ہو جاتا ہے۔ یہ تضاد نظم کی جذباتی گہرائی کو بڑھاتا ہے، جو فطرت کی بے ترتیبی اور نرمی کے درمیان لطیف توازن ظاہر ہوتا ہے۔ ڈکنسن کی سادہ مگر بلیغ زبان، قارئین کو فطرت کی طاقت اور اس کی نازک نوعیت اور اس میں انسانی کردار پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہے۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

Read the title of the poem and discuss the following questions in groups of five. After the group discussion, come together as a class and discuss the questions with the teacher.

عنوان نظم کو پڑھیں اور درج ذیل سوالات پر پانچ پانچ کے گروپوں میں گفت گو کریں۔ گروپ میں بات چیت کے بعد، پوری کلاس کے ساتھ مل کر ان سوالات پر استاد کے ساتھ گفت گو کریں۔

Stepacademyofficial.com

- **What is your initial reaction to the title "A Bird Came Down the Walk"? Does it evoke any specific imagery or emotions?** آپ کا عنوان "ایک پرندہ راستے پر اترا" پر پہلا تاثر کیا ہے؟ کیا یہ کسی مخصوص منظر یا جذبے کو اُجاگر کرتا ہے؟

Ans. Yes, the title creates a simple and peaceful image of a bird walking through a garden or a natural path. It evokes curiosity, calmness, and a sense of closeness to nature.

جی ہاں، یہ عنوان ایک پرندے کے باغ یا قدرتی راستے پر چلنے کا سادہ اور پُرسکون منظر پیش کرتا ہے۔ یہ تجسس، سکون اور فطرت کے قریب ہونے کا احساس دلاتا ہے۔

- **What does the title suggest about the subject of the poem? Is it straightforward, or does it hint at something deeper?**

یہ عنوان نظم کے موضوع کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟ کیا یہ سیدھا سادہ ہے یا کسی گہرے مطلب کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

Ans. At first, it seems straightforward-a bird walking-but it hints at deeper meanings like observing nature closely, human interaction with nature, or the beauty of ordinary things.

ظاہر میں یہ عنوان سادہ سا معلوم ہوتا ہے، ایک پرندہ چل رہا ہے، مگر یہ گہرے مفاہیم جیسے فطرت کا مشاہدہ، انسان اور قدرت کا تعلق، اور روزمرہ چیزوں میں خوب صورتی کی جھلک کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔

- **How does the title set the tone for the poem? Is it casual, formal, or something else?**

نظم کا عنوان نظم کے مزاج کو کیسے طے کرتا ہے؟ کیا یہ غیر رسمی ہے، رسمی ہے، یا کچھ اور؟

Ans. The title, "A Bird Came Down the Walk," sets a casual and gentle tone. It feels like a quiet observation of an ordinary event in nature. This calm beginning prepares the reader for a peaceful yet thoughtful reflection.

عنوان "ایک پرندہ راستے پر اترا" ایک غیر رسمی اور نرم لہجہ قائم کرتا ہے۔ یہ ایک عام مگر خوب صورت منظر کے خاموش مشاہدہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ پُرسکون آغاز قاری کو قدرتی منظر میں لے جاتا ہے۔

- **How does the simplicity of the title contrast with the possible complexity of the poem's themes?** عنوان کی سادگی نظم کے موضوعات کی پیچیدگی کے ساتھ کیا تضاد پیدا کرتی ہے؟

Ans. The title seems simple and straightforward, like a casual scene. However, the poem dives into deep themes like fear, grace, human-nature interaction, and freedom. This contrast highlights how ordinary events can reveal complex emotions.

عنوان بہت سادہ اور عام لگتا ہے، جیسے کوئی روزمرہ کا منظر ہو۔ تاہم نظم میں خوف، خوب صورتی، انسان اور فطرت کا تعلق، اور آزادی جیسے گہرے موضوعات شامل ہیں۔ یہ تضاد بتاتا ہے کہ عام واقعات بھی جذباتی اور فکری گہرائی رکھ سکتے ہیں۔

- **In what ways might the title reflect the broader themes of the poem, such as the relationship between humans and nature, or the idea of seeing the extraordinary in the ordinary?**

یہ عنوان نظم کے وسیع تر موضوعات کی کیسے عکاسی کرتا ہے، جیسے انسان اور فطرت کے درمیان تعلق یا عام چیزوں میں غیر معمولی چیزوں کو دیکھنے کا نظریہ؟

Ans. The title reflects the idea that ordinary things can reveal extraordinary moments when observed closely. It shows how nature and humans interact-how gentle and respectful observation can connect the two worlds.

یہ عنوان ہمیں بتاتا ہے کہ بظاہر عام نظر آنے والے واقعات غیر معمولی بن سکتے ہیں اگر ہم ان کا باریک بینی سے مشاہدہ کریں۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انسان اور فطرت کے درمیان ایک خاموش مگر گہرا تعلق ہو سکتا ہے۔

Reference to the Context

Reference: These lines have been taken from the poem "A Bird Came Down the Walk" written by Emily Dickinson.

حوالہ متن: یہ سطریں ایملی ڈکنسن کی لکھی نظم "ایک پرندہ راستے پر اترا" سے لی گئی ہیں۔

Context: The poem revolves around the interaction between nature and the human observer. It highlights the bird's natural, instinctive behaviors as it goes about its daily life, unaware of being watched. However, as the bird becomes more aware of its surroundings, it becomes cautious and

stepacademyofficial.com

protective, showcasing the delicate balance between nature's innocence and the potential dangers it faces. The poem also explores the themes of vulnerability and self-preservation in the natural world, ultimately emphasizing the beauty, grace, and fragility of life in nature.

سیاق وسباق: یہ نظم قدرت اور انسان کے مشاہدے کے درمیان تعلق پر مبنی ہے، یہ پرندے کی قدرتی اور فطری سرگرمیوں کو اجاگر کرتی ہے جب وہ اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہوتا ہے، بغیر اس کے کہ اسے دیکھا جائے، تاہم، جیسے ہی پرندہ اپنے اردگرد کی دنیا سے واقف ہوتا ہے، وہ محتاط اور محفوظ رہنے کی کوشش کرتا ہے، جو قدرتی دنیا کی معصومیت اور اس کے سامنے آنے والے ممکنہ خطرات کے درمیان نازک توازن کو ظاہر کرتا ہے۔ نظم میں قدرتی دنیا میں کمزوری اور خود کو بچانے کے موضوعات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ اور آخرکار یہ قدرت کی خوب صورتی، وقار اور نزاکت کو ظاہر کرتی ہے۔

Text with Translation & Explanation

Stanza: 01

A Bird came down the Walk- He did not know I saw-" He bit an **Angleworm** in halves And ate the fellow, raw,	ایک پرندہ راستے پر اتر آیا۔ اسے معلوم نہ تھا کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ اس نے ایک کیڑا آدھا چبایا اور باقی کچا ہی نگل لیا،

Explanation: In this stanza, Emily Dickinson presents a vivid, almost cinematic scene of a bird moving naturally in its environment, unaware of being observed. The tone is quiet and intimate, as if the speaker is secretly watching something sacred. The line "He did not know I saw" builds a sense of stillness and secrecy, suggesting the human speaker is carefully blending into the natural world, trying not to disturb its rhythm. When the bird bites an "Angleworm in halves / And ate the fellow, raw," Dickinson uses simple and direct language to describe a harsh, real aspect of nature. The word "fellow" for the worm is an example of personification, giving the worm a kind of familiarity or innocence, which heightens the sense of violence in the act. The contrast between the bird's delicate appearance and its brutal action adds a layer of irony, and reflects the poem's subtle exploration of nature's beauty alongside its cruelty. Dickinson's word choice is also significant. The use of "walk" rather than "path" or "road" gives a sense of calmness and intention, (almost humanizing the bird.) The compact form and tight rhythm make each word carry weight, and the imagery in "bit... in halves" makes the reader picture the sharp and swift movement of the bird. Dickinson's style here is deceptively simple, but under the surface, it's rich with contrast between serenity and savagery.

تشریح: اس بند میں، ایملی ڈکنسن ایک پرندے کا منظر نہایت جاندار اور تصویری انداز میں پیش کرتی ہے، جو اپنے فطری ماحول میں بے فکری سے چل رہا ہے، اُسے یہ احساس نہیں کہ کوئی اُسے دیکھ رہا ہے۔ لہجہ بالکل خاموش اور دوستانہ ہے گویا کہ مقرر چپکے سے کوئی مقدس چیز دیکھ رہا، یہ مصرع ''اسے نہیں معلوم کہ میں نے اسے دیکھا ہے'' خاموشی اور رازداری سے بھرپور فضا پیدا کرتا ہے، جیسے شاعرہ قدرت کے اس منظر کو بغیر کسی مداخلت کچپکے سے محسوس کر رہی ہو۔ جب پرندہ ''ایک کیڑے کو دو ٹکڑوں میں چباتا ہے اور اُسے کچا کھا جاتا ہے''، تو ڈکنسن نہایت سادہ اور براہ راست انداز میں قدرت کا ایک سخت اور ظالمانہ پہلو دکھاتی ہیں۔ یہاں کیڑے کو ''دوست'' کہنا تشبیہ اور تجسیم کی مثال ہے، جس سے کیڑے کو ایک بے ضرر اور معصوم مخلوق کا تاثر دیا گیا ہے، اور یہی چیز پرندے کے عمل کو زیادہ سنگ دل اور حیران کن بنا دیتی ہے۔ اس تضاد سے قدرت کی خوب صورتی اور درندگی کا پہلو ایک ساتھ اُجاگر ہوتا ہے۔ ڈکنسن کے الفاظ کا چناؤ بھی اہم ہے۔ ''راستے'' کی بجائے ''چلنے'' یا ''سڑک'' جیسے لفظ کا انتخاب منظر کو پرسکون اور باقاعدہ ظاہر کرتے ہیں، جیسے پرندہ کسی خاص ارادے سے انسان کی طرح چل رہا ہو۔ نظم کی مختصر ساخت اور بندش الفاظ کو وزن دیتی ہے، اور ''دو ٹکڑوں میں چبانا'' جیسا منظر قاری کو پرندے کی تیز حرکات کا مکمل عکس دکھاتا ہے۔ ڈکنسن کا انداز بظاہر سادہ ہے، مگر اس میں قدرت کے خوب صورت اور سخت پہلوؤں کے درمیان گہرا تضاد پوشیدہ ہے۔

Stanza: 02

And then he drank a **Dew** From a **convenient** Grass – And then hopped sidewise to the Wall To let a Beetle pass –	پھر اس نے شبنم (اوس) پی ایک نرم گھاس سے۔ اور دیوار کے کنارے کنارے یوں چھلانگ لگا کر گیا جیسے کوئی پتنگا گزر رہا ہو۔

Stepacademyofficial.com

Explanation: The poetess says that the bird drinks a drop of dew from a comfortable blade of grass. This scene appears very calm and natural, as if it is just a regular moment in the bird's daily life. Then, the bird hops sideways toward the wall to allow a beetle to pass by easily. These lines reflect the softness, grace, and beauty of nature. The poetess perceives elegance and dignity even in a simple event. The bird's behavior shows gentleness, politeness, and harmony with other creatures of nature. In this scene, the poetess presents an environment where every living being holds importance, and everything flows under a natural rhythm. Such a simple yet beautiful glimpse of nature can only be noticed by a sensitive and observant eye.

تشریح: شاعرہ کہتی ہے کہ ایک پرندہ گھاس کے ایک آرام دہ تنکے سے شبنم کا قطرہ پیتا ہے۔ یہ منظر بہت پرسکون اور قدرتی لگتا ہے، جیسے یہ اس کی روزمرہ کی زندگی کا ایک عام سا لمحہ ہو۔ پھر وہ پرندہ ایک طرف کو اچھل کر دیوار کی طرف جاتا ہے تاکہ ایک پتنگا آسانی سے گزر سکے۔ یہ سطور فطرت کی نرمی، شائستگی اور خوب صورتی کو ظاہر کرتی ہیں۔ شاعرہ ایک معمولی واقعے میں بھی خوب صورتی اور وقار کو محسوس کرتی ہے۔ پرندے کے رویے سے نرمی، شائستگی، اور فطرت کے دوسرے جانداروں کے ساتھ ہم آہنگی کا جذبہ جھلکتا ہے۔ اس منظر میں شاعرہ ایک ایسا ماحول پیش کرتی ہے جہاں ہر مخلوق اپنی اہمیت رکھتی ہے اور سب ایک نظم کے تحت چل رہے ہیں۔ قدرت کی یہ سادہ لیکن خوب صورت جھلک صرف ایک حساس اور مشاہدہ کرنے والی آنکھ ہی محسوس کر سکتی ہے۔

Stanza: 03

"He glanced with rapid eyes	اس کی نظریں تیزی سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگیں
That hurried all around –	جو چاروں طرف تیزی سے گھوم رہی تھیں –
They looked like frightened **Beads**, I thought –	مجھے لگا وہ ڈرے ہوئے موتی ہیں –
He stirred his **Velvet Head**	اس نے اپنا مخملی سا سر ہلایا –

Explanation: In this stanza, the poetess observes the bird's sudden alertness. The bird glances quickly in all directions, suggesting a sense of vigilance or fear. The simile "like frightened beads" compares the bird's eyes to small, shiny, nervous objects-possibly resembling black beads moving rapidly, adding a visual and emotional intensity. This shows how even small creatures like birds are constantly aware of their surroundings, alert to any threat. The phrase "he stirred his velvet head" adds a soft, delicate image, emphasizing the bird's grace and elegance, even in its nervousness. The contrast between the bird's fear and its softness reveals the poet's sensitivity to nature's subtle behaviors.

تشریح: اس بند میں شاعرہ پرندے کی اچانک چستی کو بیان کرتی ہیں۔ پرندہ تیزی سے ہر طرف نظر دوڑاتا ہے، جو اس کی پھرتی یا خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ تشبیہ ''ڈرے ہوئے منکوں / موتیوں کی طرح'' میں پرندے کی آنکھوں کو چھوٹے، چمک دار اور گھبرائے ہوئے منکوں سے تشبیہ دی گئی ہے، جو ایک بصری اور جذباتی شدت پیدا کرتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح ایک چھوٹا سا پرندہ بھی ہر وقت اپنے اردگرد کسی بھی خطرے کے لیے تیار اور باخبر رہتا ہے۔ ''اس نے اپنا مخملی سر ہلایا'' والا مصرع پرندے کی پریشانی میں بھی نرمی اور خوبصورتی کو ظاہر کرتا ہے۔ پرندے کے خوف اور نرمی کے درمیان یہ تضاد شاعرہ کی قدرت کے لطیف مشاہدے کو اُجاگر کرتا ہے۔

Stanza: 04

Like one in danger, **Cautious,**	جیسے کوئی خطرے میں ہو، بہت محتاط،
I offered him a Crumb	میں نے اُسے ایک چھوٹا سا نوالہ دیا
And he unrolled his feathers	اور اس نے اپنے پر پھیلا دیے
And rowed him softer home –	اور بہت نرمی سے واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

Explanation: In this stanza, the poetess describes how the bird reacts like someone in danger-cautious and hesitant. This simile reveals the bird's instinct to protect itself, emphasizing the tension between wild nature and human presence. The poetess gently offers a crumb (a small piece of food), showing kindness and a desire to connect. However, instead of accepting the offer, the bird unfolds his feathers and rowed him softer home, a beautiful metaphor that compares the bird's flight to gentle rowing on water. This image highlights the elegance and quietness of nature, showing how the bird chooses freedom over interaction, keeping its graceful distance from human beings.

Stepacademyofficial.com

تشریح: اس بند میں شاعرہ بیان کرتی ہیں کہ پرندہ کسی خطرے میں پڑتے ہوئے انسان کی طرح محتاط ہو جاتا ہے۔ یہ تشبیہ اس کے محتاط رویے اور فطری دفاعی جبلت کو ظاہر کرتی ہے جو انسانوں اور جنگلی حیات کی موجودگی کے درمیان تعلق پر زور دیتی ہے۔ جب شاعرہ اسے (روٹی کا ایک چھوٹا سا ٹکرا) پیش کرتی ہیں تو یہ ان کی محبت اور قربت کی خواہش کی علامت ہے۔ مگر پرندہ وہ ٹکڑا لینے کے بجائے اپنے پر کھولتا ہے اور دھیرے سے جیسے پانی میں کشتی چلاتا ہوا اپنے گھر کی طرف پرواز کرتا ہے یہ ایک خوب صورت استعارہ ہے جو پرندے کی پرواز کو سہل انداز میں پانی پر چلنے سے تشبیہ دیتا ہے۔ یہ منظر فطرت کی خوب صورتی اور خاموشی کو اجاگر کرتا ہے، یہ دکھاتے ہوئے کہ پرندہ انسانوں کے ساتھ میل جول کے بجائے آزادی کو ترجیح دیتا ہے، اور اپنے وقار کے ساتھ انسانوں سے فاصلہ برقرار رکھتا ہے۔

Stanza: 05

Than **Oars** divide the Ocean, Too silver for a **seam** – Or Butterflies, off Banks of Noon Leap, **plashless** as they swim.	جیسے چپو سمندر کو آہستگی سے چیرتے ہیں جو اتنا چمک دار ہے کہ اس میں کوئی لکیر دکھائی نہیں دیتی – یا جیسے تتلیاں، دوپہر کے کناروں سے اڑتی ہوئی بغیر آواز کے پانی پر تیرتی ہیں۔

Explanation: In these final lines of the poem, Emily Dickinson compares the bird's gentle flight to the oars of a boat gliding silently through a silver ocean, so smooth and seamless that it leaves no visible mark or seam. The imagery suggests incredible grace and lightness. The bird's movement is also likened to butterflies leaping off sunny riverbanks at noon, moving without making a sound or splash ("plashless"), as if they're swimming through air. These metaphors elevate the bird's flight to something almost supernatural or divine-quiet, elegant, and untouchable. The comparison to butterflies adds a dreamlike, delicate quality to the scene, and reflects Dickinson's deep appreciation for the beauty and mystery of nature. There's also a subtle contrast to the earlier part of the poem where the bird was eating a worm-here, the same creature now becomes almost magical in flight.

تشریح: نظم کے ان آخری اشعار میں، ایملی ڈکنسن پرندے کی نرم پرواز کا موازنہ ایک کشتی کے چپوؤں سے کرتی ہیں جو خاموشی سے ایک چاندی جیسے سمندر میں تیرتی ہے، اتنی ہموار اور بے نشان کہ اس میں کوئی لکیر یا نشان تک نظر نہیں آتا ہے۔ یہ منظر حیرت انگیز نفاست اور نرمی کا احساس دلاتا ہے۔ پرندے کی حرکت کو دوپہر کے وقت دھوپ سے چمکتے دریائی کناروں سے اُڑتے تتلیوں سے بھی تشبیہ دی گئی ہے، جو بغیر آواز یا شور کے یوں حرکت کرتی ہیں گویا وہ ہوا میں تیر رہی ہوں۔ یہ استعارے پرندے کی پرواز کو کچھ ایسا بنا دیتے ہیں جو تقریباً ماورائی یا مقدس محسوس ہوتی ہے...... خاموش، خوب صورت اور ناقابل گرفت۔ تتلیوں سے موازنہ اس منظر کو خواب سا حسن عطا کرتا ہے، اور یہ ایملی ڈکنسن کے فطرت کے حسن اور اس کے اسرار سے گہرے لگاؤ کی عکاسی کرتا ہے۔ یہاں نظم کے ابتدائی حصے سے، ایک ہلکا سا تضاد بھی محسوس ہوتا ہے، جہاں پرندہ کیڑا کھا رہا تھا...... اب اسی مخلوق کی پرواز کرتی ہوئی کچھ سحر انگیزی سی لگنے لگتی ہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
beetle	بیٹل	پتنگا	bug, insect, weevil, scarab, roach, critter
oars	اورز	چپو	paddles, blades, sculls, poles, rudders, rowers
velvet	ویلوٹ	مخملی	soft, plush, smooth, silky, velvety, gentle
walk	واک	چلنے کا راستہ	path, trail, stroll, track, pavement, way
angleworm	اینگل ورم	کیچوا/ کیڑا	earthworm, worm, invertebrate, annelid, soil worm,
dew	ڈیو	شبنم	moisture, droplets, condensation, mist, freshness, water drops
convenient	کونیئنٹ	موزوں/ نرم	suitable, easy, handy, simple, practical, user-friendly
hopped	ہاپڈ	چھلانگ لگائی	jumped, leaped, sprang, skipped, bounced, bounded
glanced	گلینسڈ	نظر ڈالی/ دیکھا	looked, peeped, glimpsed, viewed, gazed briefly, skimmed
rapid	ریپڈ	تیز	fast, quick, speedy, swift, brisk, prompt

Stepacademyofficial.com

hurried	ہریڈ	تیزی	rushed, dashed, scrambled, hustled, raced, scurried
frightened	فرائی ٹنڈ	خوف زدہ/ڈرا ہوا	scared, afraid, terrified, alarmed, shocked, panicked
stirred	سٹرڈ	ہلاتا	moved, shook, mixed, agitated, twirled, disturbed
cautious	کاشس	محتاط	careful, alert, wary, watchful, guarded, prudent
unrolled	ان رولڈ	کھولے	unfolded, spread, opened, displayed, unfurled, expanded
feathers	فیدرز	پر پھیلائے	plumes, quills, wings, fluff, plumage, flight feathers
rowed	روڈ	چپو چلایا	paddled, sculled, oared, navigated, propelled, boated
seam	سیم	لکیر/جوڑ	line, joint, junction, stitching, fold, hem
plashless	پلیش لیس	بغیر آواز کے	silent, noiseless, soundless, quiet, hushed, mute

There are five stanzas in 'A Bird, came down the Walk'. The stanzas are quatrains, as each **stanza** is comprised of four lines. نظم "ایک پرندہ راستے پر اترا" پانچ بندوں پر مشتمل ہے۔ سارے بند رباعی کی شکل میں ہیں کیوں کہ ہر بند چار سطروں پر مشتمل ہے۔

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What does the bird do after it comes down the walk?** **پرندہ راستے پر اترنے کے بعد کیا کرتا ہے؟**

Ans. After coming down the walk, the bird behaves naturally, unaware of being watched. It bites a worm in half and eats it, then drinks dew from the grass. The bird moves gracefully, hopping aside to let a beetle pass, showing a balance between instinct and gentleness.

راستے پر اترنے کے بعد، پرندہ اس بات سے بے خبر ہو کر کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے ایک قدرتی رویہ اختیار کرتا ہے۔ وہ ایک کیڑے کو دو حصوں میں کاٹتا ہے اور اسے کھا لیتا ہے، پھر گھاس سے شبنم پیتا ہے۔ پرندہ نرمی سے حرکت کرتا ہے، اور ایک بھونرے کو گزرنے دینے کے لیے ایک طرف چھلانگ لگا دیتا ہے، جو اس کے جبلت اور نرم مزاج کے توازن کو ظاہر کرتا ہے۔

- **How does the speaker interact with the bird?** **مقرر پرندے کے ساتھ کس طرح بات چیت کرتا ہے؟**

Ans. The speaker observes the bird silently at first, trying not to disturb it. Later, when the bird seems frightened, the speaker gently offers it a crumb. This act shows the speaker's desire to connect with the bird in a kind and harmless way.

مقرر ابتدا میں خاموشی سے پرندے کو دیکھتا ہے تاکہ اسے پریشان نہ کرے۔ بعد میں، جب پرندہ خوف محسوس کرتا ہے، تو مقرر نرمی سے اسے ایک ٹکڑا پیش کرتا ہے۔ یہ عمل مقرر کی پرندے کے ساتھ ہمدردی اور نقصان نہ پہنچانے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔

- **Identify the rhyme scheme in each stanza.** **ہر بند میں قافیہ کی شناخت کریں۔**

Ans. Each stanza follows a rhyme scheme of ABCB, where the second and fourth lines rhyme. This consistent structure gives the poem a smooth and rhythmic flow. It also mirrors the quiet and measured movements of the bird.

ہر بند میں قافیہ کی ترتیب ABCB ہے، جہاں دوسری اور چوتھی سطر ہم قافیہ ہیں۔ یہ مستقل ساخت نظم کو ایک ہموار اور خوش آہنگ روانی فراہم کرتی ہے۔ یہ نظم میں پرندے کی خاموش اور ناپ تول کر کی گئی حرکات کی عکاسی بھی کرتی ہے۔

- **How does the rhyme scheme contribute to the overall flow and rhythm of the poem?** **قافیہ کی ترتیب نظم کے بہاؤ اور لے میں کس طرح مدد دیتی ہے؟**

Ans. The ABCB rhyme scheme gives the poem a musical and calm rhythm. It enhances the peaceful tone of the poem and reflects the quiet beauty of nature. The gentle flow of rhymes also matches the soft, delicate actions of the bird.

ABCB قافیہ کی ترتیب نظم کو موسیقیت اور سکون بخش روانی دیتی ہے۔ یہ نظم کے پر امن انداز کو ابھارتی ہے اور فطرت کی خاموش خوب صورتی کو ظاہر کرتی ہے، قافیوں کا نرم بہاؤ پرندے کی نازک اور لطیف حرکات کے ساتھ ہم آہنگ محسوس ہوتا ہے۔

stepacademyofficial.com

Background to the Poem "A Bird Came Down the Walk"

''ایک پرندہ راستے پر اترا'' نظم کا پس منظر

"A Bird Came Down the Walk" is one of Emily Dickinson's many poems that examines nature in a detailed and intimate manner. Written in the 19th century, during a time when nature was a common subject in literature, Dickinson's approach to nature is distinct in its close observation and subtle complexity. Unlike the more romanticised views of nature by her contemporaries, Dickinson often presents nature with a blend of beauty and raw reality, capturing both its grace and its underlying brutality.

نظم ''ایک پرندہ راستے پر اترا'' ایملی ڈکنسن کی ان نظموں میں سے ایک ہے جو قدرت (فطرت) کا نہایت باریک بینی اور قربت سے مشاہدہ کرتی ہیں۔ یہ نظم انیسویں صدی میں لکھی گئی، اس دور میں جب فطرت ادب میں ایک عام موضوع تھا، تاہم، ڈکنسن کا انداز دوسروں سے منفرد ہے کیوں کہ وہ فطرت کو نہ صرف خوب صورتی بل کہ چھپی ہوئی سختی اور تلخی کے ساتھ پیش کرتی ہیں۔ اپنے دور کے دیگر شاعروں کے برعکس، جو فطرت کو رومانویت کے انداز میں دکھاتے تھے، ڈکنسن فطری نزاکت اور فطری درندگی دونوں کو دکھاتی ہیں۔

About the Poet: Emily Dickinson

شاعرہ کے بارے میں: ایملی ڈکنسن

Emily Dickinson (1830-1886) was an American poet known for her unique and unconventional style. Much of her poetry explores themes of nature, life, death, and the human experience, often through a deeply introspective and reflective lens. Like many of Dickinson's poems, "A Bird Came Down the Walk" was not published during her lifetime. It was only after her death that her work was brought to the public, and even then, it was often edited to fit more conventional poetic norms of the time. Today, Dickinson is celebrated for her original voice and her contributions to American poetry.

ایملی ڈکنسن (1886-1830) ایک امریکی شاعرہ تھیں، جو اپنے انوکھے اور غیر روایتی انداز شاعری کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی زیادہ تر شاعری زندگی، موت، فطرت اور انسانی احساسات جیسے موضوعات پر مبنی ہے، جو وہ بہت غور و فکر اور ذاتی مشاہدے کے ساتھ بیان کرتی ہیں۔ ڈکنسن کی دوسری نظموں کے ساتھ یہ نظم ''ایک پرندہ راستے پر اترا'' بھی ان کی زندگی میں شائع نہیں ہوئی۔ ان کی وفات کے بعد ہی ان کا کام دنیا کے سامنے آیا، اور اس وقت بھی کئی نظموں کو اس دور کے روایتی شاعرانہ اصولوں کے مطابق تبدیل کیا گیا، آج ایملی ڈکنسن کو ان کے منفرد انداز اور امریکی شاعری میں نمایاں کردار کی وجہ سے سراہا جاتا ہے۔

Literary Devices

ادبی اصطلاحات

Caesura: a pause in a line of poetry that can be created using punctuation such as a comma (,), full stop (.), or a dash (-).

وقفہ: شعر کی ایک لائن میں ایک ایسا وقفہ جو ختمے، سکتے یا خط (–) جیسے رموز اوقاف کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے، جس سے پڑھنے میں توقف آتا ہے۔

Enjambment: when one line of poetry continues into the next line without a pause to carry forward a point or idea.

تسلسل: جب ایک شعر کی لائن بلا کسی وقفے کے اگلی لائن میں منتقل ہوتی ہے تاکہ خیال یا موضوع کو آگے بڑھایا جا سکے۔

Alliteration: the repetition of the same letter or sound at the start of words that are adjacent or close together.

صوتی تکرار: ایک ہی آواز یا حرف کی مسلسل تکرار جو قریباً ساتھ آنے والے الفاظ کے آغاز میں ہوتی ہے۔

Juxtaposition: is a literary device where two or more ideas, characters, actions, settings, or phrases are placed side by side in a narrative or a poem to highlight their contrasts or differences. The purpose of juxtaposition is often to create a more nuanced understanding of each element or to emphasise particular qualities or themes by comparing them directly.

موازنہ: ایک ادبی تکنیک جس میں دو یا زیادہ خیالات، کردار، عمل یا جملوں کو کہانی یا نظم میں ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو رکھا جاتا ہے تاکہ ان کے فرق یا تضاد کو اجاگر کیا جا سکے۔ اس کا مقصد عموماً ہر جزو کی باریکی کو سمجھنا یا براہ راست موازنہ کے ذریعے خاص صفات یا موضوعات پر زور دینا ہوتا ہے۔

Theme

A Bird Came Down the Walk, by **Emily Dickinson** explores several interconnected themes:

ایملی ڈکنسن کی نظم ایک پرندہ راستے پر اترا، کئی آپس میں جڑے ہوئے موضوعات کی کھوج کرتی ہے:

1. **Nature's Balance:** The poem contrasts the beauty and brutality of nature, showing how these elements coexist harmoniously. The bird's actions, such as eating a worm and then gracefully avoiding a beetle highlight this delicate balance.

stepacademyofficial.com

فطرت کا قانون: یہ نظم فطرت کی خوبصورتی اور درندگی کے تضاد کو ظاہر کرتی ہے اور یہ دکھاتی ہے کہ یہ دونوں عناصر کس طرح ہم آہنگی سے موجود ہیں۔ پرندے کے اعمال، جیسے کہ کیڑے کو کھا لینا اور پھر پنکھ سے چھڑانا اس نازک توازن کو اجاگر کرتے ہیں۔

2. **Human Interaction with Nature:** The poem explores the distance between humans and the natural world. The speaker observes the bird and offers a crumb, but the bird's decision to fly away underscores nature's independence and the boundary between human interaction and natural autonomy.

انسان کا فطرت سے تعلق: نظم انسانوں اور قدرتی دنیا کے درمیان فاصلے کو ظاہر کرتی ہے۔ مقرر پرندے کو دیکھتا ہے اور ایک روٹی کا ٹکڑا پیش کرتا ہے، مگر پرندے کا اڑ جانا یہ بتاتا ہے کہ فطرت کی آزادی اور انسانوں کی مداخلت کے درمیان ایک حد ہے۔

3. **Freedom and Independence:** The bird symbolises freedom and self-reliance. Its refusal of the crumb and its graceful flight reflect the theme of natural independence and the desire to remain untamed by human influence.

آزادی اور خود مختاری: پرندہ آزادی اور خود انحصاری کی علامت ہے۔ اس کا روٹی کا ٹکڑا مسترد کرنا اور اس کی نرم و نازک انداز میں اڑان قدرتی آزادی اور انسانوں کے اثر سے آزاد رہنے کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے۔

4. **Innocence and Danger:** The poem subtly contrasts innocence with the potential for danger. The bird's cautious behaviour, especially in the line "Like one in danger, Cautious," suggests an underlying awareness of the threats present even in peaceful moments.

معصومیت اور خطرہ: یہ نظم معصومیت اور خطرے کے مابین لطیف تضاد کو ظاہر کرتی ہے۔ پرندے کا محتاط رویہ، خاص طور پر یہ سطر "جیسے کوئی خطرے میں ہو محتاط" یہ بتاتی ہے کہ امن کی حالت میں بھی خطرات کا شعور ہوتا ہے۔

Glossary (فرہنگ)

Words	Meanings
angleworm (کیڑا)	another term for an earthworm commonly used in the 19th century ایک اور لفظ جو زمین کے کیڑے کے لیے استعمال ہوتا تھا، جو 19 ویں صدی میں عام طور پر استعمال ہوتا تھا
beads (موتی)	a small piece of glass, wood, etc., with a hole through it, that can be put on a string with others of the same type and worn as jewellery, etc ایک چھوٹا سا شیشہ، لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا جس میں ایک سوراخ ہوتا ہے، جسے دھاگے میں ڈالا جا سکتا ہے اور دوسرے اسی قسم کے ٹکڑوں کے ساتھ زیور کے طور پر پہنا جا سکتا ہے وغیرہ
cautious (محتاط)	being careful about what your say or do, especially to avoid danger or mistakes; not taking any risks وہ شخص جو کچھ بھی کہتا یا کرتا ہے، اس میں احتیاط کرتا ہے، خاص طور پر خطرات یا غلطیوں سے بچنے کے لیے خطرات نہ لینے والا
convenient (آسان)	useful, easy or quick to do; not causing problems مفید، آسان یا جلدی کرنے والا، کوئی مسئلہ پیدا نہ کرنے والا
dew (شبنم)	the very small drops of water that form on the ground, etc. during the night پانی کے وہ بہت چھوٹے قطرے جو رات کے دوران زمین وغیرہ پر بن جاتے ہیں
oars (چپو)	a long pole with a flat part at one end that is used for rowing a boat ایک طویل لکڑی کا دستہ جس کے ایک طرف ایک چپٹی شکل ہوتی ہے جو کشتی چلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے
plashless (بے آواز)	an old-fashioned word meaning without splashing, used to describe the silent, graceful movement of the bird in flight ایک پرانا استعمال ہونے والا لفظ جس کے معنی بغیر شور کرنے کے ہیں جو خاموشی اور باوقار پرندے کی حرکت کو بتانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے
seam (جوڑ)	a line along which two edges of cloth, etc. are joined or sewn together کپڑے کے دو اطراف جنھیں سی کر جوڑا گیا ہو

stepacademyofficial.com

velvet (کپڑا)	a type of cloth made from silk, cotton or nylon, with a thick, soft surface ایک قسم کا کپڑا جو ریشم، کاٹن یا نائلان سے بنا ہوتا ہے اور جس کی سطح نرم اور موٹی ہوتی ہے

Reading and Critical Thinking مطالعہ اور تنقیدی سوچ

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. Identify an example of personification in the poem. How does it enhance your understanding of the bird?
نظم میں تجسیم نگاری کی ایک مثال کی شناخت کریں۔ یہ مثال پرندے کی تفہیم میں کیسے مدد دیتی ہے؟

Ans. **Example:** "He stirred his Velvet Head." This line gives the bird a human-like quality by describing its head as "velvet," which suggests softness and careful movement. It helps us see the bird as delicate, aware, and sensitive, not just a wild creature.

مثال: ''اس نے اپنا مخملی سا سر ہلایا''۔ یہ مصرع پرندے کو انسانی خصوصیت دیتا ہے، کیوں کہ 'مخملی' سر کی نرمی اور احتیاط سے حرکت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ محض ایک جنگلی جانور کے بجائے یہ پرندے کو ایک حساس، باشعور اور نازک مخلوق کے طور پر پیش کرتا ہے۔

2. Discuss the metaphor in the final stanza, where the bird's flight is compared to "Oars divide the Ocean." What effect does this comparison create?
نظم کے آخری بند میں استعارے پر گفتگو کریں، جہاں پرندے کی پرواز کو ''چپوؤں کے سمندر کو چیرنے'' سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یہ تشبیہ کیا اثر پیدا کرتی ہے؟

Ans. The bird's flight is compared to oars dividing the ocean, implying smooth, gentle, and silent motion. This metaphor creates a graceful and peaceful image of nature. It emphasizes the beauty and elegance of the bird's escape.

پرندے کی پرواز کو چپوؤں کے سمندر کو چیرنے سے تشبیہ دینا، اس کی حرکت کو نرم، ہموار اور خاموش ظاہر کرتا ہے۔ یہ استعارہ فطرت کی ایک پرسکون اور باوقار تصویر کشی کرتا ہے۔ قدرت کی خوب صورتی اور پرندے کے فرار کی نزاکت کو اجاگر کرتا ہے۔

3. Find a simile in the poem and explain its significance in the overall imagery.
نظم میں ایک تشبیہ تلاش کریں اور مجموعی تصویر کشی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔

Ans. The line "They looked like frightened Beads" is a simile comparing the bird's eyes to beads. This simile enhances the image of fear and alertness in the bird's behavior. It adds to the theme of vulnerability and sensitivity in nature.

مصرع ''وہ خوف زدہ موتیوں جیسی لگتی تھیں'' ایک تشبیہ ہے، جو پرندے کی آنکھوں کو موتیوں سے تشبیہ دیتی ہے۔ یہ تشبیہ پرندے کے رویے میں خوف اور ہوشیاری کو نمایاں کرتی ہے۔ یہ قدرت میں موجود نرمی و کمزوری کے تصور کو بڑھاتی ہے۔

4. How does Dickinson use visual imagery to describe the bird's actions? Provide examples.
ڈکنسن پرندے کے افعال کو بیان کرنے کے لیے کیسے بصری پیکر نگاری کا استعمال کرتی ہیں؟ مثالیں دیں۔

Ans. Dickinson uses vivid visual details like "He bit an Angleworm in halves" and "hopped sidewise to the Wall." These lines help readers clearly picture the bird's movements and actions. They make the scene feel real and alive, pulling the reader into the moment.

ڈکنسن واضح بصری تفصیلات استعمال کرتی ہیں جیسے ''اس نے کیڑا آدھا چبایا'' اور ''دیوار کی طرف جھپٹ کر اچھلا''۔ یہ سطور قارئین کو پرندے کی واضح حرکات اور افعال کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ منظر قاری کو لمحات میں غریق کرتے ہوئے جان دار اور زندہ دل لمحہ پیش کرتا ہے۔

5. What is the effect of the tactile imagery in the phrase "He stirred his Velvet Head"? How does it contribute to the tone of the poem?
مصرع ''اس نے اپنا مخملی سا سر ہلایا'' میں جو چھونے کے احساسات کی پیکر نگاری ہے، اس کا کیا اثر ہے؟ اور نظم کے لہجے میں یہ کس طرح حصہ ڈالتی ہے؟

Ans. The phrase "Velvet Head" appeals to the sense of touch, suggesting softness and elegance. It gives the bird a delicate, almost luxurious quality. This contributes to the gentle and respectful tone of the poem.

''مخملی سر'' جیسا فقرہ چھونے کے احساس کو ابھارتا ہے، جو نرمی اور نفاست کا اشارہ ہے۔ یہ پرندے کو ایک نازک اور قیمتی مخلوق کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ نظم کے نرم، باوقار اور پرسکون لہجے میں اضافہ کرتا ہے۔

Siepacademyofficial.com

6. How does the mood shift from the beginning to the end of the poem? What words or phrases help create this shift? نظم کے آغاز سے اختتام تک مزاج میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ کون سے الفاظ یا فقرے اس تبدیلی میں مدد دیتے ہیں؟

Ans. The mood shifts from curiosity and liveliness to calmness and serenity. Phrases like "Oars divide the Ocean" and "Too silver for a seam" bring a soft, peaceful ending. This contrast highlights the beauty and quiet power of nature.

ابتداء میں مزاج جستجو اور زندگی سے بھرپور ہے، جب کہ آخر میں یہ سکون اور ٹھہراؤ میں بدل جاتا ہے۔ جملے جیسے ''چپوؤں کا سمندر کو چیرنا'' اور ''چاندی کی طرح بے جوڑ'' ایک نرم اور پرسکون انجام کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ تضاد قدرت کے حسن اور خاموش طاقت کو اجاگر کرتا ہے۔

7. What do you think Dickinson is trying to convey about the relationship between humans and nature? Support your answer with evidence from the poem.

ڈکنسن انسان اور قدرت کے تعلق کے بارے میں کیا خیال پیش کرتی ہیں؟ نظم سے ثبوت کے ساتھ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

Ans. Dickinson shows that nature operates independently from human presence. The bird does not know it is being watched, and when offered food, it chooses to fly away. This suggests nature keep its freedom and quiet dignity in the face of human observation.

ڈکنسن یہ ظاہر کرتی ہیں کہ قدرت انسان کی موجودگی سے آزاد ہے۔ پرندہ نہیں جانتا کہ اسے دیکھا جا رہا ہے، اور جب اسے خوراک پیش کی جاتی ہے تو وہ اڑ جاتا ہے۔ یہ اشارہ دیتا ہے کہ قدرت اپنی آزادی اور وقار کو برقرار رکھتی ہے، چاہے انسان اُسے دیکھ رہا ہو۔

8. How does the bird's decision to fly away rather than accept the crumb reflect broader themes of freedom and independence?

پرندے کا نوالہ قبول کرنے کی بجائے اڑ جانے کا فیصلہ آزادی اور خودمختاری کے وسیع تر موضوعات کی کیسے نمائندگی کرتا ہے؟

Ans. The bird's flight instead of taking the crumb shows its preference for freedom over dependence. It remains in control of its choice and space. This reinforces the idea that wild nature resists control and values independence.

پرندے کا پرواز کو خوراک پر ترجیح دینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ آزادی کو انحصار پر فوقیت دیتا ہے۔ وہ اپنے انتخاب اور جگہ پر قابو رکھتا ہے۔ یہ بات اس تصور کو مضبوط کرتی ہے کہ جنگلی مخلوق قابو پر مزاحمت کرتی ہے اور خودمختاری کو اہمیت دیتی ہے۔

9. How does the poem explore the concept of natural beauty versus natural brutality? Give specific examples from the text. نظم کس طرح قدرتی حسن اور قدرتی درندگی کے تصور کو دریافت کرتی ہے؟ متن سے مخصوص مثالیں دیں۔

Ans. The bird eats a worm "raw," showing natural brutality. Yet later, its flight is described with delicate images like "Butterflies...plashless as they swim." This contrast shows that nature contains both harsh survival and graceful beauty.

پرندہ کیڑا ''کچا'' کھاتا ہے، جو قدرتی درندگی کو ظاہر کرتا ہے، لیکن بعد میں اس کی پرواز کو نازک تصاویر سے بیان کیا جاتا ہے جیسے ''تتلیاں بغیر شور کے اڑتی ہیں''۔ یہ تضاد ظاہر کرتا ہے کہ قدرت میں بیک وقت بقا کی سختی اور نفیس خوب صورتی موجود ہے۔

10. What is the significance of the speaker observing the bird without the bird's knowledge? How does this affect the tone of the poem?

نظم میں یہ بات کہ پرندہ معلوم ہوئے بغیر دیکھا جا رہا ہے، کیا اہمیت رکھتی ہے؟ یہ نظم کے لہجے پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟

Ans. The speaker's silent observation gives the poem a quiet, respectful tone. It suggests that humans are only outsiders looking into the natural world. This distance enhances the sense of wonder, humility, and admiration.

مقرر کا خاموش مشاہدہ نظم کو ایک پرسکون اور باادب لہجہ دیتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان صرف قدرت کو باہر سے دیکھنے والا ہے۔ یہ فاصلہ حیرت، انکساری اور ستائش کے احساس کو بڑھاتا ہے۔

B. Choose the correct option for each question. ہر سوال کے لیے صحیح جواب منتخب کریں۔

1. What is the bird's initial action when it comes down the walk?

a. It drinks from a puddle.
b. It bites an angleworm in half.
c. It flies away.
d. It hops to a wall.

Stepacademyofficial.com

2. How does the speaker describe the bird's eyes?

a. Bright as the sun.
b. Like sparkling jewels.
c. Like frightened Beads.
d. As calm and serene.

3. What does the bird do after the speaker offers it a crumb?

a. Eats the crumb.
b. Flies away.
c. Hops closer to the speaker.
d. Sings a song.

4. The bird's flight is compared to:

a. Leaves falling from a tree.
b. Waves crashing on the shore.
c. Oars dividing the ocean.
d. Wind blowing through the trees

5. What is the tone of the poem?

a. Joyful and celebratory.
b. Tense and suspenseful.
c. Calm and reflective.
d. Angry and resentful.

Answers:

1. b	2. c	3. b	4. c	5. c

C. Read the following sentences and identify the cause and effect درج ذیل جملوں کو پڑھیں اور سبب اور اثر کی شناخت کریں۔

Ans. 1. The bird hopped sideways to the wall to let the Beetle pass.

پرندہ ایک طرف دیوار کی طرف چھلانگ لگاتا تاکہ پتنگا گزر سکے۔

- **Cause:** The beetle was in the bird's path. سبب: پتنگا پرندے کے راستے میں تھا۔
- **Effect:** The bird hopped sideways to the wall to avoid it.

اثر: پرندہ دیوار کی طرف چھلانگ لگاتا تاکہ وہ پتنگے سے بچ سکے۔

2. The speaker offered a Crumb to the bird. مقرر نے پرندے کو ایک روٹی کا ٹکڑا پیش کیا۔

- **Cause:** The speaker wanted to interact with or feed the bird.

سبب: مقرر پرندے کے ساتھ تعلق جوڑنا چاہتا تھا یا اسے کھانا کھلانا چاہتا تھا۔

- **Effect:** The bird flew away instead of accepting the crumb. اثر: پرندہ روٹی کا ٹکڑا قبول کرنے کی بجائے اڑ گیا۔

D. Read the following statements and identify whether each is a fact or an opinion.

درج ذیل بیانات کو پڑھیں اور بتائیں کہ ہر ایک جملہ حقیقت ہے یا رائے ہے۔

1. The bird's eyes looked like "frightened Beads."

- Fact
- **Opinion**

2. The bird's flight was graceful and beautiful.

- Fact
- **Opinion**

E. Read the following sentences and distinguish generalized statements from evidence-based information. درج ذیل جملوں کو پڑھیں اور عام بیانات اور شواہد پر مبنی بیانات میں فرق واضح کریں۔

1. The bird moved cautiously, as if in danger.

- **Generalized Statement**
- Evidence- Based Information

2. The bird "bit an Angleworm in halves and ate the fellow, raw."

- Generalized Statement
- **Evidence- Based Information**

F. Read the following statements and identify the explicit textual evidence from the poem that supports each one. درج ذیل بیانات کو پڑھیں اور نظم کے اندر واضح متن کے متعلق ثبوت کی شناخت کریں جو ہر ثبوت کو تقویت دیتا ہے۔

1. The bird ate an Angleworm raw. پرندے نے ایک کیڑے کو کچا نگل لیا۔

- **Textual Evidence:** "He bit an Angleworm in halves / And ate the fellow, raw,"

2. The bird's eyes appeared frightened. پرندے کی آنکھیں ڈری ہوئی دکھائی دیتی تھیں۔

- **Textual Evidence:** "They looked like frightened Beads, I thought-"

Stepacademyofficial.com

G. Read the following inferences drawn from the poem. Cite the specific line(s) from the poem that support each inference. نظم سے لی گئی درج ذیل آراء کو پڑھیں۔ نظم سے ایک خاص سطر کا حوالہ دیں جس سے ہر رائے کو تقویت ملے۔

1. **The bird is cautious around the speaker.** پرندہ مقرر کے آس پاس ہوشیار ہے۔
   - **Supporting Evidence:** "He stirred his Velvet Head / Like one in danger, Cautious,"
2. **The bird prefers natural freedom to human interaction.** پرندہ فطرتی آزادی کو انسانی تعلق پر ترجیح دیتا ہے۔
   - **Supporting Evidence:** "And he unrolled his feathers / And rowed him softer home-"

H. Explain how the textual evidence supports each inference.

وضاحت کریں کہ متن سے لیا گیا ثبوت کس طرح ہر رائے کو تقویت دیتا ہے۔

1. **Cautious Bird** (ہوشیار پرندہ):
   - **Explanation:** The phrase "Like one in danger, Cautious" clearly compares the bird's behavior to someone sensing a threat. This supports the inference that the bird is alert and wary around the speaker, showing its instinct to protect itself.

   تشریح: جملہ "جیسے کوئی جو خطرے میں ہو، ہوشیار" واضح طور پر پرندے کے رویے کا ایسے شخص کے ساتھ موازنہ کرتا ہے جو کسی خطرے کو بھانپ رہا ہو۔ اس سے اس رائے کو تقویت ملتی ہے کہ پرندہ بڑا ہوشیار اور مقرر کے بارے میں چوکس ہے جو خود کو محفوظ کرنے کی جبلت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔
2. **Natural Freedom** (فطرتی آزادی):
   - **Explanation:** The bird "unrolled his feathers / And rowed him softer home" suggests it chooses to fly away peacefully instead of interacting with the speaker. This supports the idea that the bird values its independence and prefers the open freedom of nature over human contact.

   تشریح: پرندہ "اپنے پروں کو کھولتا ہے / اور خود کو نرم گھر کی طرف اڑا لے جاتا ہے" ظاہر کرتا ہے کہ پرندہ مقرر کے ساتھ تعلق جوڑنے کی بجائے پرسکون انداز سے پرواز کو ترجیح دیتا ہے۔ اس سے اس تصور کو تقویت ملتی ہے کہ پرندہ اپنی آزادی کی قدر کرتا ہے اور انسان کے ساتھ ربط کی بجائے فطرت کی کھلی آزادی کو ترجیح دیتا ہے۔

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

A. Find the denotative and connotative meanings of these words. درج ذیل الفاظ کے لغوی و اصطلاحی معنی ڈھونڈیں۔

Word	Denotative Meaning	Connotative Meaning
velvet مخمل	A soft, rich fabric with a smooth surface ایک نرم اور مہنگا کپڑا جس کی سطح ملائم ہوتی ہے	Luxury, softness, elegance, or comfort
cautious ہوشیار	Being careful to avoid danger or mistakes خطرے یا غلطی سے بچنے کے لیے محتاط ہونا	Wise, responsible (positive) or hesitant, fearful (can be negative depending on context)
glanced نظر ڈالی	To take a brief or quick look ایک مختصر یا تیز نظر ڈالنا	Subtle, unnoticed attention or fleeting interest
stirred متحرک ہوا	Moved slightly or mixed something ہلکا سا حرکت کرنا یا کسی چیز کو ملا لینا	Emotionally moved, awakened feelings or caused excitement
oars چپو	Long poles with flat ends used to row a boat لکڑی کے لمبے دستے جس کے سرے ہموار ہوتے ہیں جو کشتی چلانے کے کام آتے ہیں	Journey, effort, human control over movement
plashless بغیر آواز کے	Without splashing بغیر آواز نکالے یا شور پیدا کیے	Silent, smooth, graceful, ghostlike movement

Stepacademyofficial.com

B. **Identify whether each word typically carries a positive or a negative connotation and provide examples or contexts where these connontations might apply.**

شناخت کریں آیا کہ ہر لفظ مثبت یا منفی اصطلاح دیتا ہے اور ایسی مثالیں یا متن پیش کریں جہاں پر ان اصطلاحات کو لاگو کیا جا سکتا ہے۔

Word	Positive Connotation	Negative Connotation	Example
glance جھلک	Positive مثبت		She stole a glance at the beautiful painting. اس نے چپکے سے خوب صورت مصوری کو دیکھا۔
glide چلنا	Positive مثبت		The swan glided gracefully across the lake. راج ہنس پروقار انداز سے جھیل کے اس پار چلا گیا۔
feathers پر	Positive مثبت		The bird's colorful feathers shone in the sunlight. پرندے کے رنگین پر سورج کی روشنی میں چمکے۔

C. **Compare each pair of words that have similar basic definitions but evoke different feelings or ideas. Discuss the different nuances each word carries and how these nuances affect the tone and interpretation when used in various contexts.**

ہر جوڑے کے الفاظ کا موازنہ کریں جو بنیادی طور پر ایک ہی تعریف رکھتے ہیں لیکن مختلف جذبات یا خیالات کو اجاگر کرتے ہیں۔ ہر لفظ کے ساتھ وابستہ مختلف معنی کا تجزیہ کریں اور یہ بتائیں کہ مختلف سیاق وسباق میں استعمال ہونے پر ان کی تشریح اور انداز میں کیا فرق پڑتا ہے۔

1. **glance vs. stare** (دیکھنا بمقابلہ گھورنا):

glance: A quick and brief look, typically done in haste.
جھلک: ایک تیز اور مختصر جھلک جو جلدی میں ڈالی جاتی ہے۔

stare: A prolonged and fixed look, often with intensity or curiosity.
گھورنا: ایک طویل اور گڑی ہوئی نظر جس میں عموماً شدت اور تجسس ہوتا ہے۔

nuance in meaning: "Glance" implies a light, non-committal observation, suggesting a fleeting or casual glance, while "stare" implies a stronger, more focused attention, conveying a sense of intensity or curiosity.

معنی میں فرق: جھلک ایک ہلکی سی بغیر مشاہدہ والی نظر ہوتی ہے جو کہ ایک اتفاقیہ یا سرسری نگاہ کا اظہار کرتی ہے جب کہ "گھورنا" ایک مضبوط متوجہ نظر ہوتی ہے جس میں شدت اور تجسس کا احساس ہوتا ہے۔

2. **glide vs. slide** (ٹہلنا بمقابلہ چلنا):

glide: To move smoothly and effortlessly, often through air or water
ٹہلنا: بغیر رکاوٹ اور کوشش کے حرکت کرنا اکثر ہوا یا پانی میں

slide: To move down or along a surface, usually with little friction.
پھسلنا: کسی سطح سے نیچے گرنا، عموماً ہلکی سی رگڑ کے ساتھ

nuance in meaning: "Glide" suggests a gentle, smooth, and graceful motion, while "slide" conveys a more energetic, forceful, or downward movement, implying speed or friction.

معنی میں فرق: "ٹہلنا" ایک لطیف سیدھی اور پروقار حرکت کی طرف اشارہ کرتا ہے جب کہ "پھسلنا" ایک توانا، پرزور یا نیچے کی طرف حرکت ہوتی ہے جو کسی چیز کی رفتار یا رگڑ کو اجاگر کرتی ہے۔

3. **cautious vs. paranoid** (ہوشیار بمقابلہ خائف):

cautious: Acting with care and avoiding risks, being prudent
ہوشیار: بڑی احتیاط سے عمل کرنا خطرات سے بچتے ہوئے اور محتاط ہونا

paranoid: Acting with excessive fear or distrust, imagining dangers that may not be present
خائف: بہت زیادہ خوف یا بے اعتمادی سے عمل کرنا ایسے خطرات کو تصور کرنا جن کا وجود نہ ہو

nuance in meaning: "Cautious" has a balanced, rational connotation, focusing on carefulness and common sense, whereas "paranoid" suggests an excessive, unfounded fear or suspicion, often disproportionate to the actual threat.

معنی میں فرق: "ہوشیار" احتیاط اور شعور پر دھیان دیتے ہوئے ایک متوازن اور معقول توضیح ہے جب کہ "خائف" بہت زیادہ خوف یا شک کو ظاہر کرتا ہے جس کا وجود نہ ہو اور اکثر یہ خطرے سے غیر متناسب ہوتا ہے۔

Stepacademyofficial.com

D. **Read the following sentences from the poem. Use the context provided in the sentence and the surrounding lines to infer the meaning of the underlined word or phrase.**

نظم سے درج ذیل جملوں کو پڑھیں۔ جملے میں دیے گئے متن اور اس کے سیاق و سباق کی سطروں کو استعمال کریں اور خط کشیدہ لفظوں اور جملوں کے معنی کا اندازہ لگائیں۔

1. "He stirred his Velvet Head."

Contextual clue: The bird is described as gently moving its head, possibly after eating or in response to the surrounding environment. The use of "velvet" suggests softness and smoothness.

متن سے اشارہ: پرندے کو یوں بیان کیا گیا جیسے وہ بڑے آرام سے اپنے سر کو ہلا رہا ہے، ممکن ہے کھانے کے بعد یا اپنے اردگرد کے ماحول کے ردِعمل کے طور پر۔ لفظ ''مخملی'' نرمی اور لطافت کو ظاہر کرتا ہے۔

Inferred meaning: The bird is gently moving or adjusting its head, with the "velvet" metaphorically referring to the soft, delicate movement.

مضمر معنی: پرندہ بڑے آرام سے اپنے سر کو حرکت دے رہا ہے یا اسے مستحکم کر رہا ہے جب کہ لفظ ''مخملی'' ایک نرم اور شائستہ حرکت کے استعارے کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

2. "And then hopped sidewise to the Wall To let a Beetle pass-"

Contextual clue: The bird is moving carefully to avoid being in the way of a beetle, indicating cautious behavior.

متن سے اشارہ: پرندہ بڑی احتیاط سے حرکت کر رہا ہے تاکہ وہ بھنگے کے راستے میں نہ آئے یہ اس کے محتاط رویے کی علامت ہے۔

Inferred meaning: The bird moves sideways, carefully and intentionally, to allow the beetle to pass without harming or disturbing it.

مضمر معنی: پرندہ بڑی احتیاط سے ارادتاً ایک طرف حرکت کرتا ہے تاکہ وہ بھنگے کو نقصان پہنچائے یا پریشان کیے بغیر گزرنے دے۔

- **How did the context of each sentence help you determine the meaning of the word or phrase?**

ہر جملے کے سیاق و سباق نے کس طرح لفظ یا جملے کے معنی کا تعین کرنے میں آپ کی مدد کی؟

Ans. The surrounding actions and descriptions, such as the bird's careful movement and the soft nature of its head, provided clues that helped infer the meanings of "velvet" and the bird's sideways movement. The specific context allows us to understand that these actions are connected to the bird's gentle and cautious nature.

آس پاس کی حرکات اور بیانات جیسا کہ پرندے کی خوشنما حرکت اور اس کے سر کی نرم فطرت نے اشارہ دیا جس سے لفظ مخمل اور پرندے کی ایک طرف کی حرکت کے معنی کا اندازہ لگایا گیا۔ یہ خاص سیاق و سباق ہمیں اس بات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ یہ حرکات پرندے کی لطیف اور ہوشیار فطرت سے مربوط ہیں۔

- **Why is it important to consider a word's position or function in a sentence when trying to understand its meaning?**

ایک لفظ کا مقام اور اس کے عمل پر کسی فقرے میں غور کرنا کیوں اہم ہے جب آپ اس کے معنی سمجھنے کی کوشش کر رہے ہوں؟

Ans. The position and function of a word help us understand its role in the sentence, providing insight into its meaning. For example, "velvet" is used as a metaphor to describe the bird's soft, delicate movement, and "sidewise" is part of a description of the bird's careful action.

لفظ کا مقام اور اس کا کام جملے میں اس کے کردار کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے اور ہم اس کے معنی کے متعلق بصیرت حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر لفظ ''مخمل'' پرندے کی نرم اور نازک حرکت کا استعارہ ہے اور ''ایک طرف'' اس کی پرواز پرندے کے محتاط عمل کو بیان کرتی ہے۔

Figurative Language in the Poem

نظم میں علامتی زبان

A. Simile (تشبیہ):

- **Definition:** A figure of speech that compares two diferent things using "like" or "as."

تعریف: ایک ایسا بیانیہ جو دو مختلف چیزوں کا موازنہ ''جیسے'' یا ''کی طرح'' کے ذریعے کرتا ہے۔

- **Example from the Poem:**

نظم سے مثال:

"They looked like frightened Beads, I thought—"

مثال: ''وہ خوف زدہ موتیوں کی طرح لگے، میں نے سوچا......''

- **Explanation:** The poetess compares bird's eyes with shining pearls, emphasizing its sense of awaring from any threat.

تشریح: شاعرہ پرندے کی آنکھوں کو چمک دار موتیوں سے تشبیہ دیتی ہے جو خطرے کی آگاہی پر زور دیتے ہیں۔

Stepacademyofficial.com

B. Personification (تجسیم نگاری):

- **Definition:** A figure of speech that gives human qualities to animals, objects, or ideas.

  تعریف:ایک ایسی صلاحیت جو غیر جان دار چیزوں یا خیالات کو انسانی خصوصیات دیتی ہے۔

  Example from the Poem: "He stirred his Velvet Head."

  نظم سے مثال:"اس نے مخملی سر کو ہلایا۔"

- **Explanation:** The bird's head is described as "Velvet," giving it a human-like softness and delicacy, which adds a sense of gentleness and tenderness to the bird's actions.

  تشریح:پرندے کے سر کو مخمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔جس سے اسے انسان نما لطافت اور نفاست ملتی ہے۔جس سے پرندے کی حرکات کو ایک نرمی اور شگفتگی کا احساس ملتا ہے۔

C. Imagery (منظر نگاری):

- **Definition:** Descriptive language that appeals to the senses and creates mental images.

  تعریف:ایسی زبان جو حواس کو متحرک کرتی ہے اور ذہن میں تصویریں پیدا کرتی ہے۔

- **Example from the Poem:**

  نظم سے مثال

  "He bit an Angleworm in halves
  And ate the fellow, raw,"

  "اس نے ایک کیڑے کے دو حصے کیے
  اور اسے کچا نگل گیا"

- **Explanation:** This vivid visual imagery allows readers to picture the bird's actions clearly, illustrating the raw, unfiltered aspect of nature.

  تشریح:یہ واضح منظر نگاری قارئین کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ پرندے کی حرکات کو واضح طور پر تصور میں لائیں جو کہ فطرت کے خام اور بغیر چھان بین والے تاثر کو بیان کرتی ہے۔

D. Symbolism (علامت نگاری):

- **Defnition:** A literary device where an object, person, or situation represents something beyond its literal meaning.

  تعریف:ایک ادبی طریقہ جس میں کسی شے،شخص یا صورت حال کو اس کے لفظی معنی سے بڑھ کر کچھ اور ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

- **Example from the Poem:** The bird's flight at the end of the poem.

  مثال:پرندے کی پرواز نظم کے آخر میں۔

- **Explanation:** The bird's graceful, untroubled flight symbolizes freedom and the seamless, natural world, contrasting with the human world's boundaries and limitations.

  پرندے کی پروقار بغیر خلل کے پرواز آزادی،بغیر کسی جوڑ کے فطرتی دنیا کی علامت ہے جو کہ انسانی حدود اور پابندیوں کے بالکل برعکس ہے۔

Euphemism and Oxymoron

خوش بیانی اور صنعت تضاد

Euphemism

خوش بیانی

A euphemism is a mild or indirect word or expression substituted for one considered to be too harsh or blunt when referring to something unpleasant or embarrassing.

خوش بیانی ایسی نرم یا ہلکی زبان ہوتی ہے جو کسی سخت،ناپسندیدہ یا شرمندگی والی بات کو براہ راست کہنے کے بجائے نرمی سے بیان کرتی ہے تاکہ سننے والے کو تکلیف نہ ہو۔

Examples in General Literature:

عام ادب میں مثالیں

- "Passed away" instead of "died"

  مر گئے کی جگہ "انتقال کر گئے"

- "Let go" instead of "fired"

  نوکری سے نکال دیا کی جگہ "ملازمت سے سبکدوش کیا"

- "Senior citizen" instead of "old person"

  بوڑھے شخص کی جگہ "معمر شہری"

Usage and Effect:

استعمال اور اثر

- **Purpose:** Euphemisms are used to soften the impact of unpleasant information or to avoid offending or upsetting the audience.

  مقصد:خوش بیانیاں ناخوش گوار یا تکلیف دہ بات کو نرم انداز میں بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں،تاکہ کسی کی دل آزاری نہ ہو۔

- **Effect:** They make communication more polite and can help to mitigate emotional responses.

  اثر:یہ انداز گفت گو شائستہ بناتی ہیں اور سامعین کے جذبات پر ہلکا اثر ڈالتی ہیں۔

Stepacademyofficial.com

Oxymoron متضاد ترکیب/صنعت تضاد

An oxymoron is a figure of speech in which apparently contradictory terms appear in conjunction.

متضاد ترکیب وہ ادبی اسلوب ہے جس میں بظاہر ایک دوسرے کے مخالف الفاظ کو اکٹھا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ گہرے یا پیچیدہ معنی کو اُجاگر کیا جا سکے۔

Examples in General Literature: عام ادب میں مثالیں:

- "Bitter sweet" ”خوش گوار غم“
- "Deafening silence" ”چیختی ہوئی خاموشی“
- "Jumbo shrimp" ”بونا دیو“

Usage and Effect: استعمال اور اثر:

- **Purpose:** Oxymorons are used to create dramatic effects, highlight complexities, or convey deeper meanings through contrast.

  مقصد: صنعت تضاد کسی بات کی پیچیدگی، گہرائی یا تضاد کو اُجاگر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے تاکہ قاری زیادہ غور کرے۔
- **Effect:** They provoke thought and can emphasize the multifaceted nature of certain concepts or situations.

  اثر: یہ انداز سوچنے پر مجبور کرتے ہیں اور کسی تصور کے مختلف پہلوؤں کو واضح کرتے ہیں۔

Euphemism in Context: متن میں خوش بیانی:

Dickinson does not use euphemism in the poem. Her descriptions of the bird's actions, such as "He bit an Angleworm in halves / And ate the fellow, raw," are direct and do not soften the reality of nature's brutality. Instead, she portrays the scene with raw honesty, without resorting to euphemistic language.

ڈکنسن نظم میں خوش بیانی استعمال نہیں کرتی ہے۔ اس کا پرندے کی حرکات کے متعلق بیان جیسا کہ ”وہ کیڑے کے دو ٹکڑے کرتا ہے اور اسے کچا کھا جاتا ہے“ براہ راست ہے اور وہ فطرت کی وحشیانہ حقیقت کو سہل نہیں کرتا ہے۔ اس کی بجائے وہ اس منظر کو خام ایمان داری سے پیش کرتی ہے اور اپنی زبان میں کوئی خوش بیانی نہیں لاتی ہے۔

Oxymoron in Context: متن میں صنعت تضاد

There is **no clear use of oxymoron** in the poem. The language Dickinson uses is more straightforward, focusing on the contrast between the bird's delicate actions and the harsh realities of nature, but not by combining contradictory terms in a single phrase. Instead, she uses other literary devices such as simile, metaphor, and personification to convey her themes.

نظم میں کوئی صنعت تضاد کا استعمال نہیں ہے۔ ڈکنسن جو زبان استعمال کرتی ہے وہ انتہائی سادہ ہے جس کا دھیان پرندے کی نفیس حرکات اور فطرت کے تلخ حقائق پر ہے لیکن پھر بھی وہ ایک جملے میں بھی صنعت تضاد استعمال نہیں کرتی ہے۔ اس کی بجائے وہ دوسری ادبی اصطلاحات جیسا کہ تشبیہ، استعارہ اور تجسیم کا استعمال کرتی ہے تاکہ وہ اپنے مرکزی خیال کو پہنچا سکے۔

E. **Read the following lines from Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk" and choose the correct option that best identifies the type of imagery or figurative language used in each.**

ایملی ڈکنسن کی نظم ”ایک پرندہ راستے پر اترا“ کی درج ذیل سطروں کو پڑھیں اور درست جواب کا انتخاب کریں جو ہر سطر میں استعمال ہونے والی صوتی زبان یا تصویر کشی کی صحیح شناخت کرتا ہو۔

1. **Which of the following lines from the poem contains an example of figurative language?**

   a. "He bitan Angleworm in halves"   b. "And he unrolled his feathers"
   c. "Than Oars divide the Ocean"   d. "He stirred his Velvet Head"

2. **The phrase "stirred his Velvet Head" is an example of:**

   a. euphemism   b. oxymoron   c. simile   d. metaphor

3. **In the context of the poem, the poet's description of the bird's killing of the worm is an example of.**

   a. oxymoron   b. simile   c. euphemism   d. hyperbole

Gtepacademyofficial.com

4. **Which of the following best represents an oxymoron, even if not explicitly used in the poem?**
a. "He glanced with rapid eyes / That hurried all abroad"
b. "They looked like frightened Beads"
c. "The Grass divides as with a Comb"   d. "A bird came down the Walk"

5. **Which poetic device is most clearly used in the line: "They looked like frightened Beads"?**
a. oxymoron   b. euphemism   c. metaphor   d. simile

6. **"He bit an Angleworm in halves." What type of imagery is used in this line?**
a. Visual Imagery   b. Auditory Imagery   c. Tactile Imagery   d. Olfactory Imagery

7. **"Butterflies, off Banks of Noon/Leap, plashless as they swim."**
Which figure of speech is used here?
a. personification   b. simile   c. alliteration   d. metaphor

8. **"And then hopped sidewise to the Wall." What type of imagery is used here?**
a. Tactile Imagery   b. Gustatory Imagery   c. Auditory Imagery   d. Visual Imagery

Answers:

1. c	2. d	3. c	4. b	5. d	6. a	7. d	8. d

Compound Prepositions

مرکب حروفِ جار

A compound preposition (also called a complex or double preposition) is formed by prefixing a simple preposition with another word (such as in-, be-, under-, with-, etc.). It acts as a single unit and is usually one word (not a phrase). It functions as a preposition and shows a relationship between a noun/pronoun and another word in the sentence, such as direction, time, place, cause, or manner.

مرکب حرفِ جار (جسے پیچیدہ یا دوہرا حرفِ جار بھی کہا جاتا ہے) ایک سادہ حرفِ جار کے ساتھ کسی سابقے (جیسے in-, be-, under-, with- وغیرہ) کو جوڑ کر بنایا جاتا ہے۔ یہ ایک واحد اکائی کے طور پر کام کرتا ہے اور عام طور پر ایک ہی لفظ پر مشتمل ہوتا ہے (کوئی فقرہ نہیں)۔ یہ ایک حرفِ جار کا کردار ادا کرتا ہے اور جملے میں کسی اسم یا ضمیر اور دوسرے لفظ کے درمیان تعلق ظاہر کرتا ہے، جیسے: سمت، وقت، مقام، وجہ یا طریقہ۔

Structure (ساخت)

Compound prepositions are usually formed by:

مرکب حروفِ جار عموماً اس طرح بنتے ہیں:

Prefix/Adverb + Preposition = Compound Preposition

سابقہ/متعلق فعل + حرفِ جار = مرکب حرفِ جار

Prefix/ Adverb	Preposition	Compound Preposition	Sentence Example
in	to	into	The child ran into the room.
on	to	onto	The cat leapt onto the windowsill.
with	in	within	All tasks must be completed within the deadline.
with	out	without	He went to the event without any preparation.
be	side	beside	She sat beside her best friend during the seminar.
under	neath	underneath	The missing file was found **underneath** a stack of old newspapers.
be	neath	beneath	The treasure was hidden beneath the old oak tree.
be	hind	behind	The attacker was hiding behind the curtain.

F. Read each sentence carefully and choose the correct answer that identifies or correctly uses a compound preposition.

ہر جملے کو غور سے پڑھیں اور درست جواب کا انتخاب کریں جو مرکب حرفِ جار کی صحیح شناخت کرتا ہو یا اس کا درست استعمال دکھاتا ہو۔

1. **Which of the following is a compound preposition?**
a. on   b. by   c. into   d. at

Stepacademyofficial.com

2. **Choose the sentence that correctly uses a compound preposition.**
a. She lives at the house.
b. He stood by the road.
c. The child jumped onto the bed.
d. They walked over the hill.

3. **What is the meaning of the compound preposition "within" in this sentence?**
"You must complete the work within two days."
a. outside the limit
b. in between
c. beyond the limit
d. inside a time limit

4. **Select the sentence that contains two compound prepositions.**
a. She ran into the house and sat beside her brother.
b. They arrived late and left quietly.
c. The letter was written by hand.
d. He stood near the door and looked around.

5. **Which of the following is not a compound preposition?**
a. without
b. beside
c. during
d. into

Answers:

1. c)	2. c)	3. d)	4. a)	5. c)

Prepositional Phrases

مرکباتی حروف جار

A prepositional phrase consists of a preposition followed by a noun, pronoun, or noun phrase (the object of the preposition), which provides additional information about the time, location, direction, cause, manner, or condition.

مرکباتی حرف جار ایک ایسا جملہ ہوتا ہے جس میں حرف جار کے بعد اسم، ضمیر، یا اسمی مرکب (جو حرف جار کا مفعول ہوتا ہے) آتا ہے، جو وقت، جگہ، سمت، وجہ، طریقہ، یا حالت کے بارے میں اضافی معلومات فراہم کرتا ہے۔

Structure (ساخت)

- **Preposition + Object of the Preposition**

حرف جار + حرف جار کا مفعول

Examples:

مثالیں:

1. **Time:**

وقت

- Before the meeting - We should discuss the plan before the meeting.

میٹنگ سے پہلے...... ہمیں منصوبے پر میٹنگ سے پہلے بات کرنی چاہیے۔

- During the summer - She likes to travel during the summer.

گرمیوں کے دوران...... اُسے گرمیوں کے دوران سفر کرنا پسند ہے۔

2. **Location:**

مقام

- In the park - They had a picnic in the park.

پارک میں – انھوں نے پارک میں پکنک منائی۔

- On the table - The keys are on the table.

میز پر – چابیاں میز پر رکھی ہیں۔

3. **Direction:**

سمت

- To the store - He went to the store.

دکان کی طرف – وہ دکان کی طرف گیا۔

- Towards the mountain - They walked towards the mountain.

پہاڑ کی جانب – وہ پہاڑ کی جانب چلے۔

4. **Cause:**

وجہ

- Because of the rain - The game was postponed because of the rain.

بارش کی وجہ سے – کھیل بارش کی وجہ سے مؤخر کر دیا گیا۔

- Due to his illness - He was absent due to his illness.

اپنی بیماری کے باعث – وہ اپنی بیماری کے باعث غیر حاضر تھا۔

5. **Manner:**

انداز

- With a smile - She greeted him with a smile.

مسکراہٹ کے ساتھ – اُس نے اسے مسکراہٹ کے ساتھ خوش آمدید کہا۔

- By hand - The invitation was delivered by hand.

ہاتھ سے – دعوت نامہ ہاتھ سے پہنچایا گیا۔

stepacademyofficial.com

6. Condition: صورت حال/شرط

- In case of fire - In case of fire, use the emergency exit.

آگ لگنے کی صورت میں..... آگ لگنے کی صورت میں ہنگامی راستہ استعمال کریں۔

- In the event of an emergency - In the event of an emergency, call 1122.

ہنگامی صورت میں..... ہنگامی صورت میں 1122 پر کال کریں۔

Usage in Sentences: جملوں میں استعمال

Adjective Phrase: These prepositional phrases describe nouns. صفتی مرکب: یہ مرکب کسی اسم کی وضاحت کرتے ہیں۔

- The book **on the shelf** is interesting. الماری پر رکھی کتاب دل چسپ ہے۔
- The boy **with the red hat** is my brother. سرخ ٹوپی والا لڑکا میرا بھائی ہے۔

Adverb Phrase: These prepositional phrases describe verbs, adjectives, or other adverbs.

ظرفی مرکب: یہ مرکب فعل، صفت یا دوسرے متعلق فعل کی وضاحت کرتے ہیں۔

- She sang **with** joy. وہ خوشی کے ساتھ گائی۔
- He arrived **after** school. وہ سکول کے بعد آیا۔

Common Errors: عام غلطیاں

1. **Misplaced Prepositional Phrases:** Ensure the prepositional phrase is close to the word it modifies to avoid confusion.

   حرف جار کے مرکب کی غلط جگہ: حرف جار پر مشتمل مرکب اُس لفظ کے قریب رکھنا چاہیے جس کی یہ وضاحت کرتا ہوتا کہ معنی واضح ہوں۔

   - **Incorrect:** She found the book that I lost in the park. غلط: اس نے وہ کتاب تلاش کی جو میں نے پارک میں کھودی تھی۔
   - **Correct:** She found the book in the park that I lost. درست: اس نے وہ کتاب پارک میں تلاش کی جو میں نے کھودی تھی۔

2. **Overuse:** Avoid overloading sentences with too many prepositional phrases as it can make the sentence cumbersome.

   زیادہ استعمال سے گریز: جملے میں بہت زیادہ حروف جار کے فقروں کا استعمال نہ کریں کیوں کہ اس سے جملہ بھاری اور مشکل ہو جاتا ہے۔

   - **Cumbersome:** He went to the store on the corner near the park with the big fountain.

     مبہم جملہ: وہ دکان پر گیا جو پارک کے قریب ہے جہاں بڑا فوارہ ہے۔

   - **Improved:** He went to the store near the park with the big fountain.

     بہتر جملہ: وہ دکان پر گیا جو پارک کے قریب بڑے فوارے کے ساتھ ہے۔

G. Read each sentence and underline the prepositional phrase. Then, write whether it is an adjective phrase (Adj) or an adverb phrase (Adv).

درج ذیل جملوں کو پڑھیں اور مرکباتی حروف جار کو خط کشیدہ کریں۔ پھر یہ بھی بتائیں کہ یہ صفتی مرکب ہے یا ظرفی مرکب ہے۔

1. **The cookies in the jar are delicious. (Adj)**
2. **She spoke with confidence during the presentation. (Adv)**
3. **They drove through the city at night. (Adv)**
4. **The dog behind the fence barked loudly. (Adj)**
5. **He left before sunrise to catch the train. (Adv)**
6. **The flowers by the window are blooming. (Adj)**

H. Use the given prepositional phrases to create your own sentences.

ذیل میں دیے گئے مرکباتی حروف جار کو استعمال کرتے ہوئے اپنے جملے بنائیں۔

I. **During the meeting:** During the meeting, she took detailed notes to share with the team.

میٹنگ کے دوران: میٹنگ کے دوران، اس نے مفصل تحریر کو ٹیم کے ساتھ بانٹنے کے لیے پکڑا۔

2. **Beside the couch:** The remote control was found beside the couch.

صوفے کے پاس: ریموٹ کنٹرول صوفے کے پاس پایا گیا۔

stepacademyofficial.com

3. **Without a doubt:** <u>Without a doubt, this is the best movie I've ever seen.</u>

بغیر شک کے: بغیر شک کے، میں نے جتنے سالوں میں فلمیں دیکھی ہیں یہ ان میں سے بہتر ہے۔

4. **Before the concert:** <u>Before the concert, we grabbed dinner at a nearby restaurant</u>.

محفل موسیقی سے پہلے: محفل موسیقی سے پہلے، ہم نے قریبی ریستوران سے کھانا کھایا۔

5. **Near the river:** <u>They set up a picnic near the river to enjoy the view</u>.

دریا کے قریب: انھوں نے ایک دریا کے قریب نظارے سے لطف اٹھانے کے لیے تفریح کا اہتمام کیا۔

6. **Over the hill:** <u>The sun began to rise over the hill, casting a golden light</u>.

پہاڑی کے اوپر: سورج ایک سنہری روشنی بکھیرتے ہوئے پہاڑی کے اوپر سے نمودار ہوا۔

Oral Communication زبانی بول چال

A. Respond to the text through oral discussion. نظم کے متن پر زبانی گفت گو کے ذریعے اظہار کریں۔

i. Organize the students into small groups, with each group being assigned a specific stanza of the poem.
طلباء کو چھوٹے گروہوں میں تقسیم کریں، ہر گروہ کو نظم کا ایک مخصوص بند دیا جائے۔

Ans. Practical Work.
عملی کام

ii. Appoint a group leader to guide the discussion and a note-taker to record key points. Discuss the assigned stanza and answer the following questions:

ہر گروہ میں ایک سربراہ مقرر کریں جو گفت گو کی راہ نمائی کرے، اور ایک فرد جو اہم نکات لکھے۔ مقررہ بند پر گفت گو کریں اور ان سوالات کے جوابات دیں:

- What is the main idea of the stanza? نظم کا موضوع کیا ہے؟

Ans. Practical Work.
عملی کام

- What imagery or figurative language is used to convey this idea?

اس بند میں خیال کو بیان کرنے کے لیے کون سی تصویری یا علامتی زبان استعمال کی گئی ہے؟

Ans. Practical Work.
عملی کام

- How does the stanza contribute to the overall meaning of the poem?

یہ بند نظم کے مجموعی مفہوم میں کس طرح حصہ ڈالتا ہے؟

Ans. Practical Work.
عملی کام

iii. Present your group's findings to the class. اپنے گروہ کے نتائج پوری جماعت کے سامنے پیش کریں۔

(Spend about 10-15 minutes discussing the stanza before moving on to prepare your presentation.) (بند پر گفت گو میں 10 سے 15 منٹ صرف کریں، اس کے بعد پیش کش کی تیاری کریں)

Ans. Practical Work.
عملی کام

iv. Participate in a whole-class discussion based on the group's presentations.

تمام جماعت کے ساتھ گروہوں کی پیش کشوں پر مبنی گفت گو میں حصہ لیں۔

Ans. Practical Work.
عملی کام

B. Respond to the text by telling short stories and role play. نظم کے متن پر مختصر کہانیوں اور کردار نگاری کے ذریعے اظہار کریں۔

i. Research Emily Dickinson, focusing on her life, her reclusive nature, and how her observations of the natural world influenced her poetry, particularly "A Bird Came Down the Walk."

ایملی ڈکنسن کے بارے میں تحقیق کریں، ان کی زندگی، ان کی گوشہ نشینی، اور قدرتی مناظر کی مشاہدہ نگاری جو ان کی نظموں پر اثر انداز ہوئی، ان پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے خاص طور پر "ایک پرندہ راستے پر اترا۔"

ii. Based on your research, create and share a short story that reflects Dickinson's experiences with nature. Consider how these experiences might have inspired the imagery and themes in the poem.

Stepacademyofficial.com

اپنی تحقیق کی بنیاد پر ایک مختصر کہانی تحریر کریں جو قدرت کے ساتھ ڈکنسن کے تجربات کی عکاسی کرے۔ یہ بھی غور کریں کہ یہ تجربات نظم میں موجود تصویر کشی اور موضوعات کی تحریک کیسے بنے۔

iii. Perform key moments from Dickinson's life or scenes inspired by the poem. Use the following prompts: ایملی ڈکنسن کی زندگی کے اہم لمحات یا نظم سے مناظر کو کردار نگاری کے ذریعے پیش کریں۔ درج ذیل اشارے استعمال کریں:

- Enact a scene where Dickinson observes a bird in her garden.
  ایک منظر پیش کریں جس میں ڈکنسن اپنے باغ میں ایک پرندے کا مشاہدہ کر رہی ہیں۔
- Role-play a conversation where Dickinson describes her inspiration for the poem.
  ایک گفت گو کا کردار ادا کریں جس میں ڈکنسن نظم کے لیے اپنی تحریک بیان کرتی ہیں۔
- Create a scene showing Dickinson writing the poem, focusing on her thought process.
  ان کے تصوراتی مرحلے کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک منظر تخلیق کریں جس میں ڈکنسن نظم لکھ رہی ہیں۔

Writing Skills تحریری مہارتیں

Summary Writing خلاصہ نویسی

A summary is a concise version of an oral, visual, or written text. Below are four basic steps to prepare a summary, providing a logical and organized approach to the process of summary writing.

خلاصہ کسی زبانی، بصری یا تحریری متن کا مختصر اور جامع خاکہ ہوتا ہے۔ خلاصہ لکھنے کے چار بنیادی مراحل درج ذیل ہیں، جو خلاصہ لکھنے کی منطقی اور منظم انداز میں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں:

1. **Reading:** To write a good summary, thorough reading and understanding of the original text are essential. Pay attention to the main ideas, themes, and significant details.

   مطالعہ: ایک اچھا خلاصہ لکھنے کے لیے اصل متن کا گہرا مطالعہ اور تفہیم ضروری ہے۔ مرکزی خیالات، موضوعات اور اہم نکات پر خاص توجہ دیں۔

2. **Outlining:** Outlining involves making notes that may help in composing a summary. Focus on noting the author's purpose, the main topic sentence, key supporting details, and the central idea of the text.

   خاکہ سازی: خاکہ سازی کا مطلب ہے ایسے نکات نوٹ کرنا جو خلاصہ لکھنے میں مددگار ثابت ہوں۔ مصنف کے مقصد، مرکزی خیال، بنیادی موضوعاتی جملہ، معاون تفصیلات اور متن کے بنیادی تصور پر توجہ مرکوز کریں۔

3. **Drafting:** Begin drafting the summary by combining your notes into coherent sentences and paragraphs. Ensure the summary is brief and covers only the essential points without personal opinions or unnecessary details.

   ابتدائی مسودہ: خلاصہ لکھنے کے لیے اپنے نوٹس کو منظم اور مربوط جملوں اور اقتباسات کی صورت میں مرتب کریں۔ یہ یقینی بنائیں کہ خلاصہ مختصر ہو اور صرف اور ضروری نکات پر مشتمل ہو، اس میں ذاتی رائے یا غیر ضروری تفصیل شامل نہ ہو۔

4. **Reviewing:** Review your summary to ensure accuracy and completeness. Check for any omitted key points and refine the language for clarity and conciseness.

   نظر ثانی: اپنے خلاصے کا جائزہ لیں تاکہ درستگی اور تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ دیکھیں کہ کوئی اہم نکتہ رہ تو نہیں گیا، اور زبان کو مزید واضح اور جامع بنانے کے لیے اصلاح کریں۔

A. Write a summary of Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk." Include the main idea, key imagery, and the emotional tone of the poem as it portrays the interaction between the speaker and the bird. Focus on conveying the essence of the poem without including personal opinions or interpretations.

ایملی ڈکنسن کی نظم "ایک پرندہ راستے پر اترا" کا خلاصہ لکھیں۔ اس میں موضوں، اہم منظر نگاری، نظم کا جذباتی لہجہ جو مقرر اور پرندے کے درمیان کے تعلق کی تصویر کشی کرتا ہے بھی شامل کریں۔ اپنی ذاتی آراء اور توضیحات کو شامل کیے بغیر نظم کے اصل جوہر پر دھیان دیں۔

Ans. In Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk," the poet presents a vivid observation of a bird's interaction with its natural surroundings. The speaker begins by describing a bird that

Stepacademyofficial.com

casually walks down the path, unaware of being observed. The bird performs simple, instinctive actions-biting an angleworm in half, drinking dew from the grass, and hopping aside to allow a beetle to pass. These details highlight the bird's natural, untroubled existence in its environment. However, as the poem progresses, the bird becomes increasingly alert and cautious. The description of its "rapid eyes" and "velvet head" suggests that the bird is constantly on guard, aware of its vulnerability. This shift from carefree activity to heightened awareness reflects the delicate balance in nature, where animals must remain vigilant despite their seemingly calm surroundings. The poetess offers the bird a crumb, but the bird cautiously retreats, "rowing" away with quiet grace. The final stanza uses metaphors, comparing the bird's movement to oars dividing the ocean or butterflies flying silently. These images convey the bird's movement as serene, smooth, and effortless, capturing its delicate nature and the beauty of quiet existence.

ایملی ڈکنسن کی نظم ''ایک پرندہ راستے پر اترا'' میں شاعرہ نے ایک پرندے کے قدرتی ماحول سے جڑنے کو خوب صورتی سے بیان کیا ہے۔ نظم کے آغاز میں مقرر پرندے کو دکھاتی ہیں جو چلتے ہوئے پگڈنڈی پر آ رہا ہے اور اسے اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ اسے دیکھے جا رہا ہے۔ پرندہ اپنی قدرتی عادات میں مشغول ہے، جیسے کہ ایک پتنگے کو آدھا کاٹنا، اور گھاس سے شبنم پینا، اور پھر دیوار کے قریب جا کر ایک بھنورے کو گزرنے کے لیے راستہ دینا۔ یہ تمام مناظر پرندے کی فطری زندگی کو ظاہر کرتے ہیں جو بے فکری سے اپنے ماحول میں مشغول ہے۔ لیکن جیسے ہی نظم آگے بڑھتی ہے، پرندہ محتاط اور چوکنا ہو جاتا ہے۔ اس کی ''جلدی سے حرکت کرتی آنکھیں'' اور ''مخملی سر'' اس کی بڑھتی ہوئی مستقل چستی اور خوف کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ تبدیلی پرندے کی فطرت میں چھپے ہوئے خطرے اور اس کی محتاط رہنے کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔ شاعرہ پرندے کو ایک ٹکڑا پیش کرتی ہے لیکن پرندہ اس کی پیش کش کو رد کر کے بڑی احتیاط سے اپنی ''سمت'' بدلتا ہے، جیسے وہ خاموش وقار سے اپنے گھر کی طرف واپس جا رہا ہو۔ آخری بند پرندے کی حرکت کو سمندر میں چپو چلاتے ہوئے یا تتلیوں کے خاموشی سے اڑتے ہوئے استعارے کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔ یہ تصاویر پرندے کی حرکت کو نرم اور سکون کے ساتھ پیش کرتی ہیں، جو اس کی فطری خوب صورتی اور سکون کو ظاہر کرتی ہیں۔

Critical Appreciation and Literary Critique — تنقیدی جائزہ اور ادبی تنقید

To critique means to carefully examine and evaluate a piece of work or an idea. In literature, this involves analysing different interpretations of a text and deciding how valid or convincing those interpretations are, based on textual evidence.

کسی تحریر یا خیال کی تنقید کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کا باریک بینی سے مشاہدہ اور جانچ پڑتال کی جائے۔ ادب میں اس سے مراد کسی ادبی تخلیق کی مختلف تشریحات کا مطالعہ کرنا اور یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ کون سی تشریح زیادہ معقول اور مدلل ہے، اور یہ سب کچھ اصل متن میں دی گئی عبارتوں کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

B. **Critique different interpretations of the imagery and figurative language in A Bird Came Down the Walk. To what extent do you agree with the view that Dickinson presents nature as both beautiful and threatening? Support your analysis with textual evidence.**

''ایک پرندہ راستے پر اترا'' نظم میں استعمال کی گئی منظر کشی اور علامتی زبان کی مختلف تشریحات کا تنقیدی جائزہ لیں۔ کیا آپ اس بات سے متفق ہیں کہ شاعرہ ایملی ڈکنسن نے فطرت کو بیک وقت خوب صورت اور پرخطر انداز میں پیش کیا ہے؟ اپنی رائے کو نظم کی سطروں سے مثال دے کر ثابت کریں۔

Step 1: Read the Poem Carefully — پہلا مرحلہ: نظم کا بغور مطالعہ کریں

- Read A Bird Came Down the Walk multiple times. ایک پرندہ راستے پر اترا کو کئی بار توجہ سے پڑھیں۔
- Pay attention to images (e.g., how the bird is described) and figurative language (e.g., metaphors, similes, personification). تصویری مناظر (جیسے پرندے کو کیسے بیان کیا گیا ہے) اور علامتی زبان (جیسے استعارات، تشبیہات، تجسیم نگاری) پر غور کریں۔
- Identify lines that seem to show nature as beautiful, threatening, or both. وہ سطور پہچانیں جو فطرت کو دلکش، پرخطر، یا دونوں صورتوں میں ظاہر کرتی ہیں۔

Step 2: Analyse the Key Literary Devices — دوسرا مرحلہ: اہم ادبی فنی عناصر کا جائزہ لیں

- Imagery: How does Dickinson describe the bird and its surroundings? What senses does she appeal to (sight, touch, taste, etc,)?
  منظر نگاری: ڈکنسن نے پرندے اور اس کے ماحول کو کس انداز میں بیان کیا ہے؟ کون سے حواس (جیسے دیکھنے، چھونے، سننے) کو مخاطب کیا گیا؟

Stepacademyofficial.com

- Figurative Language: Look for metaphors, personification, similes, etc. How do these enhance the poem's themes of nature and its complexity?

  علامتی زبان: استعارے، تشبیہات، تجسیم وغیرہ تلاش کریں۔ یہ نظم کے موضوعات یعنی فطرت کی پیچیدگی کو کس طرح واضح کرتے ہیں؟

- Tone: Consider the tone of the poem (e.g., detached, curious, ominous). How does it affect your interpretation of nature?

  لہجہ: نظم کا اندازِ بیان (غیر جانبدار، متجسس یا پرخوف) کیسا ہے؟ یہ آپ کی فطرت کی تشریح کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

Step 3: Identify Different Interpretations

تیسرا مرحلہ: مختلف ممکنہ تشریحات بیان کریں

- First interpretation: Some readers may see nature as beautiful, focusing on the gentle descriptions (e.g., the bird's delicate movements or soft imagery).

  پہلی تشریح: کچھ قارئین نفیس توضیحات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے فطرت کو خوب صورت انداز میں دیکھتے ہیں (جیسے پرندے کی نازک حرکات یا سہل تصویر کشی)۔

- Second interpretation: Other readers might view nature as threatening, pointing to the bird's raw behavior or its alertness as signs of danger.

  دوسری تشریح: بعض قارئین فطرت کو پرخطر سمجھتے ہیں، کیوں کہ پرندہ کیڑے کو کاٹتا ہے اور ہر وقت محتاط نظر آتا ہے۔

- Third interpretation: A balanced view might suggest that Dickinson presents nature as both beautiful and threatening-delicate yet instinctively fierce.

  تیسری تشریح: ایک متوازن نظریہ یہ ہے کہ ڈکنسن نے فطرت کو بیک وقت خوب صورت اور خطرناک دکھایا ہے، نرم خو مگر فطری طور پر شدید۔

Step 4: Take a Position

چوتھا مرحلہ: اپنا موقف اختیار کریں

- Agree or disagree with the view that nature is both beautiful and threatening.

  اتفاق یا اختلاف کریں کہ فطرت خوب صورت ہے یا پھر پرخطر۔

- Think about how much of the poem supports both views versus one or the other.

  نظم کے اشعار کی روشنی میں دیکھیں کہ کون سا نظریہ زیادہ مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔

- Form a clear opinion based on your analysis of the imagery and figurative language.

  علامتی زبان اور تصویر کشی کے تجزیے کی بنیاد پر واضح رائے قائم کریں۔

Step 5: Support Your Opinion with Evidence

پانچواں مرحلہ: اپنے موقف کو ثبوت سے تقویت دیں

- Use direct quotes from the poem to back up your point of view.

  اپنے موقف کو تقویت دینے کے لیے نظم سے براہ راست اشعار کا حوالہ دیں۔

- Explain how these quotes contribute to your interpretation of the poem's portrayal of nature.

  وضاحت کریں کہ یہ اشعار آپ کی فطری تصویر کشی کی تشریح کو کس طرح ثابت کرتے ہیں۔

- For example: "The bird 'bit an Angleworm in halves' could be seen as an image of violence, which suggests that nature is threatening. However, the delicate image of the bird's 'velvet head' presents nature as beautiful and fragile."

  مثال کے طور پر: ''پرندے نے کیڑا دو ٹکڑوں میں چبا ڈالا'' یہ سطر فطرت کے پرتشدد پہلو کو ظاہر کرتی ہے، جو بتاتی ہے کہ فطرت پرخطر ہے۔ تاہم ''پرندے کے مخملی سر'' کی تصویر، فطرت کے نازک، نرم اور خوب صورت پہلو کو اجاگر کرتی ہے۔

Step 6: Conclude Your Critique

چھٹا مرحلہ: نتیجہ اخذ کریں

- Summarize your findings: What have you concluded about the portrayal of nature in the poem?

  اپنے مطالعے کا خلاصہ بیان کریں: آپ نے نظم میں فطرت کی تصویر کشی کو کیسے سمیٹا ہے؟

- Reaffirm your position based on the evidence you've analysed.

  ثبوت اور تجزیے کی روشنی میں اپنے موقف کی دوبارہ تصدیق کریں۔

Ans. In Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk," nature is shown as both beautiful and threatening through vivid imagery and figurative language. On the threatening side, the poem describes the bird biting an angleworm in halves and eating it raw. This image is quite raw and shows the harsh reality of nature - survival often means violence and eating without any softness.

Stepacademyofficial.com

The bird's eyes are described as "rapid" and "frightened beads," suggesting it is very cautious and aware of danger around it. The bird's careful, alert behavior shows that nature is full of risks and threats, not always peaceful. At the same time, Dickinson shows the beauty of nature. When the bird flies away, she compares the movement to oars rowing gently on the ocean, which sounds very smooth and graceful. The bird's feathers are "too silver for a seam," and its flight is compared to butterflies that leap and swim without making a splash. These images make the bird's movement seem delicate, quiet, and beautiful. I agree that Dickinson presents nature as both beautiful and threatening. The poem does not only show the peaceful, lovely side of nature but also its wild, sometimes dangerous side. The bird's actions reflect this duality - it can be gentle and graceful, but also cautious and hungry, showing the natural world in a realistic way. In short, the poem captures nature's complexity, reminding us that nature is not just pretty but also raw and wild. This balance of beauty and threat is what makes Dickinson's depiction so powerful and true to life.

ایملی ڈکنسن کی نظم ''ایک پرندہ راستے پر اترا'' میں فطرت کو خوب صورت اور خطرناک دونوں طرح سے پیش کیا گیا ہے، جو واضح تصویر کشی اور علامتی زبان کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ خطرناک پہلو کی بات کی جائے تو نظم میں بتایا گیا ہے کہ پرندہ ایک کیڑا آدھا کاٹ کر اسے کچا کھا جاتا ہے۔ یہ منظر فطرت کی سخت حقیقت دکھاتا ہے کہ یہاں بقا کے لیے تشدد اور بے دریغ کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرندے کی آنکھیں ''تیز'' اور ''ڈرے ہوئے موتیوں'' کی طرح بیان کی گئی ہیں، جو اس کی چوکس اور خطرے سے خبردار فطرت کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس کا محتاط رویہ بتاتا ہے کہ فطرت ہمیشہ پرسکون نہیں، بل کہ خطرات سے بھرپور ہے۔ دوسری طرف، ڈکنسن فطرت کی خوب صورتی کو بھی دکھاتی ہیں۔ جب پرندہ اڑتا ہے تو اس کی پرواز کو سمندر میں نرم کشتی کی چال سے تشبیہ دی گئی ہے، جو بہت نرمی اور خوب صورتی سے بھرپور ہے۔ اس کے پر چمک دار اور ''چاندی جیسے'' ہیں، اور اس کی پرواز کو تتلیوں کی نرم و پرسکون پرواز سے ملایا گیا ہے، جو بغیر شور کیے پانی میں تیرتی ہیں۔ یہ تصاویر پرندے کی حرکات کی نرمی، خاموشی اور حسن کو ظاہر کرتی ہیں۔ میں اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ ڈکنسن نے فطرت کو خوب صورت اور خطرناک دونوں صورتوں میں پیش کیا ہے۔ نظم صرف فطرت کے پرامن اور خوب صورت پہلو کو نہیں بل کہ اس کے وحشیانہ اور شاذ و نادر خطرناک پہلو کو بھی دکھاتی ہے۔ پرندے کے عمل اس دوہری حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں، وہ وقار اور نرمی سے حرکت کرتا ہے، لیکن ساتھ ہی چوکس اور بھوکا بھی ہے، جو فطرت کی حقیقت کو پوری ایمان داری سے بیان کرتا ہے۔ مختصراً، یہ نظم فطرت کی پیچیدگی کو اجاگر کرتی ہے اور یاد دلاتی ہے کہ فطرت صرف خوب صورت نہیں بل کہ وحشی اور سخت بھی ہے۔ یہی خوب صورتی اور خطرے کا توازن ڈکنسن کی تحریر کو طاقت ور اور حقیقت کے قریب بناتا ہے۔

Objective Type Questions

Choose the correct option (Synonyms):

1. A Bird came down the walk.

(A) roof (B) stream (C) path (D) wall

2. He bit an Angleworm in halves.

(A) ate (B) brushed (C) flew (D) hugged

3. He bit an Angleworm in halves.

(A) earthworm (B) butterfly (C) ant (D) beetle

4. He bit an Angleworm in halves and ate the fellow, raw.

(A) soft (B) uncooked (C) burned (D) rotten

5. He drank are dew from a convenient grass.

(A) dangerous (B) distant (C) suitable (D) useless

6. And then he hopped sidewise to the wall.

(A) jumped (B) flew (C) crawled (D) walked

7. And then he hopped sidewise to the wall and let a Beetle pass.

(A) worm (B) mouse (C) insect (D) bird

Stepacademyofficial.com

8. He glanced with rapid eyes.
(A) frowned (B) looked (C) blinked (D) smiled

9. That hurried all around.
(A) wandered (B) slowed (C) waited (D) rushed

10. They looked like frightened Beads, I thought.
(A) scared (B) excited (C) confused (D) angry

11. They looked like frightened Beads, I thought.
(A) gems (B) drops (C) stones (D) buttons

12. He stirred his Velvet Head.
(A) moved (B) lowered (C) lifted (D) touched

13. Like one in danger, Cautious, I offered him a Crumb.
(A) brave (B) careless (C) careful (D) stubborn

14. I offered him a Crumb.
(A) cup (B) meal (C) seed (D) piece

15. And he unrolled his feathers.
(A) folded (B) spread (C) hid (D) shook

Answers:

1. (C)	2. (A)	3. (A)	4. (B)	5. (C)	6. (A)	7. (C)	8. (B)
9. (D)	10. (A)	11. (A)	12. (A)	13. (C)	14. (D)	15. (B)	

Choose the correct option (Knowledge Based MCQs)

1. Why might the speaker notice the sound of a beetle passing by?
(A) He is trying to catch insects (B) He is focused on nature's details
(C) He is annoyed by bugs (D) He is hunting animals

2. Why are oars mentioned in the poem's imagery?
(A) They represent noise (B) They symbolize confusion
(C) They are tools of hunting (D) They reflect quiet movement

3. What does the use of velvet describe in the poem's setting?
(A) The softness of nature's motion (B) The texture of the speaker's clothes
(C) The animal's fur (D) The speaker's imagination

4. Why does the walk usually refer to death in the context of the poem?
(A) It shows the difficulty of the journey (B) It emphasizes distance
(C) It presents death as calm and peaceful (D) It shows urgency in dying

5. Why is the angleworm important in the natural imagery of the poem?
(A) It is a sign of pollution (B) It shows fear in nature
(C) It reflects the poet's dislike of insects (D) It is a quiet, unnoticed creature

6. What does the presence of dew in the poem suggest about the time of day?
(A) afternoon (B) midnight (C) early morning (D) evening

7. What does it mean when the speaker says the butterfly hopped off the wall?
(A) It got crushed (B) It floated away slowly
(C) It moved lightly and freely (D) It ran quickly

8. Why does the speaker only glance at the horses' heads?
(A) She's in a hurry (B) She doesn't care
(C) She's calm and observant (D) She is scared of them

stepacademyofficial.com

9. **Why might the speaker notice the hopping of insects during the poem?**
(A) The insects are annoying him
(B) The insects' movement creates a soft, rhythmic sound
(C) It's a symbol of chaos in the poem (D) The insects are making loud noise

10. **Why is the glance at the environment significant in the poem?**
(A) It shows the speaker's quiet attention to detail (B) It reflects the speaker's worry about time
(C) It suggests the speaker is anxious
(D) It shows the speaker's curiosity about death

11. **What might the rapid movement of nature symbolize in the poem?**
(A) The fast passage of life (B) The urgency of survival
(C) The uncertainty of time (D) The chaos of the surroundings

12. **Why is the hurried movement described in the poem?**
(A) To show panic and haste (B) To show excitement
(C) To represent the swift nature of death (D) To emphasize fear

13. **How does the action of stirring contribute to the mood of the poem?**
(A) It emphasizes the subtle movements in nature
(B) It shows loud activity in the environment
(C) It makes the atmosphere tense (D) It creates an image of destruction

14. **What is the significance of the unrolled nature of the feathers in the poem?**
(A) It shows a start of a journey (B) It reflects an opening of possibilities
(C) It suggests a transition to the afterlife (D) It indicates a delay in the journey

15. **What type of creature is a beetle?**
(A) reptile (B) insect (C) amphibian (D) mammal

16. **What are oars primarily used for?**
(A) climbing rocks (B) fishing (C) measuring depth (D) rowing a boat

17. **What does hopped suggest about movement?**
(A) jumping (B) sliding (C) flying (D) crawling

Answers:

1. (B)	2. (D)	3. (A)	4. (C)	5. (D)	6. (C)	7. (C)	8. (C)	9. (B)	10. (A)
11. (A)	12. (C)	13. (A)	14. (C)	15. (B)	16. (D)	17. (A)			

❑ Additional Short Questions

1. **What does the poet's tone suggest about her attitude toward nature?**

شاعرہ کے لہجے سے قدرت کے بارے میں اس کا رویہ کیا ظاہر ہوتا ہے؟

Ans. The poet's tone is calm, observant, and respectful. She does not interfere with the bird but quietly watches its actions. This suggests her admiration and a deep sensitivity toward the beauty and unpredictability of nature.

شاعرہ کا لہجہ پرسکون، مشاہدہ کرنے والا اور احترام پر مبنی ہے۔ وہ پرندے کو تنگ نہیں کرتی بل کہ اس کے افعال کو خاموشی سے دیکھتی ہے۔ اس سے اس کی فطرت کے حسن اور غیر متوقع نوعیت کی طرف ستائش اور گہری حساسیت ظاہر ہوتی ہے۔

2. **Why does the poet describe the bird's eyes as "rapid eyes"?** شاعرہ پرندے کی آنکھوں کو "تیز آنکھیں" کیوں کہتی ہے؟

Ans. The phrase "rapid eyes" suggests that the bird is alert and aware of its surroundings. It highlights the bird's instinctive caution and quickness, essential for its survival in the wild natur. It also creates a vivid, lifelike image for the reader.

تیز آنکھوں سے مراد ہے کہ پرندہ اپنے ماحول سے باخبر اور ہوشیار ہے۔ یہ اس کی فطری احتیاط اور چستی کو ظاہر کرتی ہیں جو کہ اس بے قابو فطرت میں اس کی بقا کے لیے ضروری ہے۔ یہ قاری کے لیے ایک واضح اور جاندار منظر بھی تخلیق کرتی ہیں۔

stepacademyofficial.com

3. How does the poet use imagery to describe the bird's flight?

شاعرہ پرندے کی اڑان کو بیان کرنے کے لیے کس طرح تصویر کشی کا استعمال کرتی ہیں؟

Ans. The poet compares the bird's flight to "oars divide the Ocean" and butterflies leaping "off Banks of Noon." These images are soft, smooth, and graceful.

شاعرہ پرندے کی اڑان کو ''چپو جیسے سمندر کو چیرتے'' ہیں اور تتلیاں جیسے ''دوپہر کے کناروں سے'' اچھلتی ہیں، جیسے الفاظ سے موازنہ کرتی ہے۔ یہ تصورات بڑے لطیف پُرسکون اور خوب صورت ہیں۔ یہ پرسکون سفر کی عکاسی کرتے ہیں اور پرندے کی حرکت کے قدرتی حسن پر زور دیتے ہیں۔

4. What does the poem suggest about the relationship between humans and nature?

نظم انسان اور قدرت کے تعلق کو کیسے پیش کرتی ہے؟

Ans. The poem shows a respectful distance between the speaker and the bird. When the speaker offers a crumb, the bird flies away, suggesting that nature remains free and independent. It reflects the idea that humans can observe nature, but not fully possess or control it.

نظم مقرر اور پرندے کے درمیان ایک احترام پر مبنی فاصلہ ظاہر کرتی ہے۔ جب شاعرہ اسے ایک ٹکڑا دیتی ہے، تو پرندہ اڑ جاتا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ قدرت آزاد اور خودمختار ہے۔ اس سے یہ عکاسی ہوتی ہے کہ انسان فطرت کا مشاہدہ تو کر سکتا ہے مگر اس پر مکمل ملکیت یا قابو نہیں پا سکتا۔

5. What is the significance of the bird refusing the crumb? پرندے کی ٹکڑا نہ لینے کی کیا اہمیت ہے؟

Ans. The bird's refusal shows its natural caution and instinct for self-protection. It reminds us that, despite human kindness, wild creatures trust their instincts over human interaction. This moment deepens the theme of distance between humans and the natural world.

پرندے کا انکار اس کی فطری احتیاط اور تحفظ کی جبلت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جنگلی جانور انسانی شفقت کے باوجود انسانوں سے میل جول پر اپنی جبلت پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔ یہ لمحہ نظم کے انسان اور فطرت کے فاصلے کے موضوع کو گہرا کرتا ہے۔

6. What does the bird's behavior tell us about its instincts?

پرندے کے رویے سے ہمیں اس کی جبلت کے بارے میں کیا پتا چلتا ہے؟

Ans. The bird is shown to be cautious and alert, pausing to look around after eating a worm. This behavior reflects its natural instincts for survival. Even while doing simple actions, the bird remains aware of possible danger.

پرندہ بہت محتاط اور ہوشیار دکھایا گیا ہے، جو کیڑا کھانے کے بعد چاروں طرف دیکھنے کے لیے رُکتا ہے۔ یہ رویہ اس کی بقا کی فطری جبلت کو ظاہر کرتا ہے۔ حتیٰ کہ چھوٹی چھوٹی حرکات کے دوران بھی وہ ممکنہ خطرے سے خبردار رہتا ہے۔

7. How does the poet show a contrast between stillness and movement in the poem?

نظم میں شاعرہ ٹھہراؤ اور حرکت کے درمیان کیا تضاد دکھاتی ہے؟

Ans. The bird moves quietly and carefully, then suddenly flies away with grace. This shift from stillness to flight shows the contrast between calm observation and sudden action. It highlights nature's unpredictability and fluid rhythm.

پرندہ پہلے آہستہ اور احتیاط سے حرکت کرتا ہے، پھر اچانک خوب صورتی سے اڑ جاتا ہے۔ یہ خاموشی سے حرکت کی طرف تبدیلی خاموش مشاہدے اور اچانک فعل کے درمیان تضاد کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے فطرت کے غیر یقینی پن اور متواتر بہاؤ کی عکاسی ہوتی ہے۔

8. Why does the speaker choose not to interfere with the bird? شاعرہ پرندے کے ساتھ مداخلت کیوں نہیں کرتی؟

Ans. The poetess watches the bird silently, choosing to observe rather than disturb. This shows a respectful attitude towards nature's independence. It also emphasizes the idea that beauty is best appreciated without control.

شاعرہ خاموشی سے پرندے کو دیکھتی ہے اور اسے تنگ کرنے کے بجائے مشاہدہ کرنے کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ قدرت کی آزادی کے لیے احترام آمیز رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے اس تصور کو بھی تقویت ملتی ہے کہ خوبصورتی کی اس پر قابو پائے بغیر ستائش کی جائے۔

9. What role does nature imagery play in the poem? نظم میں قدرتی تصویر کشی کا کیا کردار ہے؟

Ans. Nature imagery, like grass, dew, and ocean waves, creates a vivid setting. It makes the bird's actions feel real and poetic at the same time. These images deepen the reader's emotional

Stepacademyofficial.com

connection with the natural scene.

گھاس، شبنم، اور سمندر کی لہروں جیسی قدرتی تصویر کشی نظم کا منظر جان دار بناتی ہے، اس سے پرندے کے افعال حقیقی اور شاعرانہ دونوں بیک وقت محسوس ہوتے ہیں۔ یہ تصورات قاری کی قدرتی منظر کے ساتھ جذباتی وابستگی کو گہرا کر دیتے ہیں۔

10. How does the poem reflect Emily Dickinson's style? نظم میں ایملی ڈکنسن کا انداز کیسے ظاہر ہوتا ہے؟

Ans. The poem uses short lines, dashes, and simple words packed with meaning-typical of Dickinson's style. Her quiet, deep observations and metaphors reflect her focus on inner thoughts and the natural world. The simplicity adds power to the poem's themes.

نظم میں مختصر سطور، علامت ربط، اور سادہ مگر بامعنی الفاظ کا استعمال ڈکنسن کے انداز کا خاصہ ہے۔ اس کی خاموش، گہرے مشاہدات اور استعارات، باطنی خیالات اور فطری دُنیا پہ گہری نظر کی عکاسی کرتے ہیں۔ سادگی نظم کے مرکزی خیال کو اور بھی تقویت دیتی ہے۔

11. How does the speaker humanize the bird's behavior? شاعرہ پرندے کے رویے کو انسان جیسا کیوں بناتی ہے؟

Ans. The poetess describes the bird politely letting a beetle pass, as if it has manners. This human-like behavior creates a sense of gentleness. It also reflects how humans interpret nature through their own emotions and values.

شاعرہ پرندے کو اس طرح بیان کرتی ہے کہ وہ بھنورے کو راستہ دیتا ہے جیسے وہ مہذب ہو۔ یہ انسانوں جیسا انداز ایک شائستگی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انسان فطرت کی تشریح اپنے جذبات اور اقدار سے کیسے کرتے ہیں۔

12. What is the effect of the poet's use of the word "glanced" in the poem?
شاعر کا نظم میں استعمال کردہ لفظ ''نظر دوڑائی'' کیا تاثر ظاہر کرتا ہے؟

Ans. The word "glanced" suggests a quick, subtle motion, showing the bird's alertness. It adds to the cautious tone and makes the bird seem delicate yet aware. This small detail helps build tension in the otherwise peaceful scene.

لفظ ''نظر دوڑائی'' ہے پرندے کی تیز، لطیف حرکت کو ظاہر کرتا ہے، جو پرندے کی چستی کی علامت ہے۔ یہ لفظ محتاط انداز میں اضافہ کرتا ہے اور پرندے کو نازک مگر باخبر دکھاتا ہے۔ یہ معمولی تفصیل پرسکون منظر کے اندر تناؤ کی کیفیت کی تعمیر کرتی ہے۔

13. Why is the imagery of "velvet head" important? ''مخملی سر'' کی تصویر کشی کیوں ضروری ہے؟

Ans. The phrase "velvet head" creates a soft, rich image of the bird. It emphasizes the bird's physical beauty and grace. This helps the reader see the bird as something precious and gentle in the natural world.

''مخملی سر'' جیسے الفاظ پرندے کا ایک نرم اور دل کش تصور پیش کرتے ہیں۔ اس سے قاری کو فطرتی دُنیا میں پرندے کو ایک قیمتی اور لطیف چیز کے طور پر دیکھنے میں مدد ملتی ہے۔

14. What does the poet mean by "rowed him softer home"? شاعرہ کی ''نرمی سے گھر کو واپسی'' جیسے الفاظ سے کیا مراد ہے؟

Ans. This metaphor compares the bird's flight to oars gently moving through water. It gives a sense of smooth, effortless motion of the bird.

یہ استعارہ پرندے کی اڑان کو پانی میں چپوؤں کی نرمی سے حرکت کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔ اس سے پرندے کی ایک بغیر رکاوٹ اور بغیر کوشش والی حرکت کا احساس ہوتا ہے۔

15. How does the poem end, and what is its effect? نظم کا اختتام کیسا ہے اور اس کا کیا اثر ہے؟

Ans. The poem ends with the bird flying away in a graceful, quiet manner. This peaceful ending leaves a feeling of wonder and admiration. It reminds the reader of nature's beauty and its desire to remain untouched.

نظم پرندے کی ایک خوب صورت اور خاموش اڑان پر ختم ہوتی ہے۔ یہ پرسکون اختتام قاری کے دل میں حیرت اور قدردانی کا احساس چھوڑتا ہے۔ یہ قاری کو قدرت کی خاموش خوب صورتی اور اس کی نہ چھوئے جانے والی خواہش کی یاد دلاتا ہے۔

Stepacademyofficial.com